

رہنمائی کتاب
محصول زرعی آمدندی پنجاب



شائع کردہ مجلس مال پنجاب
2001

اشارہ

صفیہ

- | | | |
|----------|---|---|
| 9 تا 1 | رہنمائی کتاب مخصوص زرعی آمدی پنجاب | 1 |
| 18 تا 10 | ایکٹ مخصوص زرعی آمدی پنجاب، 1997 | 2 |
| 19 | اعلان حکومت پنجاب مکملہ مال نمبر III A-56/2001-3359
مورخہ 30 جولائی 2001 | 3 |
| 45 تا 20 | قواعد مخصوص زرعی آمدی پنجاب، 1997 | 4 |
| 59 تا 46 | قواعد مخصوص زرعی آمدی پنجاب، 2001 | 5 |

رہنمای کتاب

محصول زرعی آمدنی پنجاب

ایکٹ محصول زرعی آمدنی پنجاب، 1997 (I بابت 1997) میں شامل ہیں

(1) محصول میں بر اراضی

(2) محصول بر زرعی آمدنی

2۔ محصول میں بر اراضی کیا ہے؟

محصول میں بر اراضی کسی زرعی سال کے دوران کسی مالک کی کاشتہ اراضی کی بنیاد پر تشخیص کیا جاتا ہے۔ قطع نظر اس کے کہ مالک کی کل ملکیت کتنی ہے اور زرعی سال کے دوران کتنی فصلیں ہوئی ہیں۔ یہ کاشتہ اراضی پر محصول ہے جس میں پختہ پھلدار باغات کے تحت اراضی بھی شامل ہے جس میں سال محصول کے دوران پھل لگے ہوں۔ لیکن اس میں ایسی اراضی شامل نہیں ہے جس میں جنگلات یا کوئی نرسی لگائی گئی ہو۔

3۔ پختہ پھلدار باغ کیا ہے؟

پختہ پھلدار باغ سے مراد ہے ایسا باغ جسکی آموں کے باغ کی صورت میں عمر 7 سال یا اس سے زیادہ ہو اور دیگر باغات کی صورت میں پانچ سال یا اس سے زیادہ ہو۔

4۔ محصول میں بر اراضی کی غرض کیلئے مالک

مالک میں شامل ہے مرتہن بالقبضہ یا سرکاری اراضی کا مزارع۔

وضاحت I۔ جہاں کسی اراضی کے ایک سے زائد مالکان ہوں خواہ ان کی حیثیت کسی فرم یا نجمن کے زکن کی ہو یا کوئی دیگر صورت، ان میں سے ہر ایک انفرادی طور پر منکورہ اراضی میں اپنے حصے کی حد تک مالک تصور ہو گا۔

وضاحت II۔ ہر ارڈ جس کی اراضی کا انتظام کورٹ آف وارڈ کرتی ہو ایسی اراضی کا مالک تصور ہو گا۔

وضاحت III۔ انجمن اجتماعی کاشتکاری کا رکن اراضی کے اس حصے کا مالک تصور ہو گا جو اس انجمن کے زیر قبضہ ہو اور ایک رکن کی حیثیت سے اس کے حصے یا ممانع سے مناسب رکھتا ہو۔

5- مصروف میں بر اراضی کی شرطیں اور غیر آپاش اراضی کا حساب

کسی مالک کیلئے قابل اطلاق مصروف میں بر اراضی کی شرح کا تعین کرنے کی غرض سے کاشتہ غیر آپاش اراضی کو کاشتہ آپاش اراضی کے طور پر محسوب کیا جائے گا آپاش اراضی کے ایک ایکٹر کو غیر آپاش اراضی کے دو ایکٹروں کے مساوی شمار کرتے ہوئے۔ ایکٹ مصروف زرعی آمنی پنجاب، 1997 کے جدول اول کے مطابق مصروف میں بر اراضی کی شرطیں حسب ذیل ہیں:-

شرح مصروف میں ایکٹر

1- کل کاشتہ اراضی کی حد جسے آپاش اراضی کے طور پر محسوب کیا گیا ہوا ایک آپاش ایکٹر کو دو غیر آپاش ایکٹروں کے مساوی شمار کرتے ہوئے اس میں پختہ پھلدار باغات شامل نہیں۔

ندراد	(i) 1/2 12 ایکٹر سے متزاونہ ہو۔
100 روپے	(ii) 1/2 12 ایکٹر سے متزاونہ ہو مگر 1/2 12 ایکٹر سے متزاونہ ہو۔
300 روپے	(iii) 1/2 12 ایکٹر سے متزاونہ ہو لیکن 1/2 12 ایکٹر سے متزاونہ ہو۔
350 روپے	(iv) 1/2 12 ایکٹر سے متزاونہ ہو۔

2- پختہ پھلدار باغات۔ (1) شرح مصروف حسب ذیل ہوگی۔

(i) آپاش	500 روپے فی ایکٹر
(ii) غیر آپاش	250 روپے فی ایکٹر

(2) اگر کسی مالک کی اراضی زیر پختہ پھلدار باغ آپاش اراضی کے طور پر محسوب شدہ ایک آپاش ایکٹر کو دو غیر آپاش ایکٹروں کے مساوی شمار کرتے ہوئے، 1/2 12 ایکٹر سے متزاونہ ہو۔ تو اس کیلئے ایسے باغ پر کوئی مصروف قبل ادا گی نہ ہوگا۔ بشرطیکہ اس کی کل کاشتہ اراضی بشمول بلا باغ اراضی آپاش اراضی کے طور پر محسوب شدہ بطریق ذکورہ بالا 1/2 12 ایکٹر سے متزاونہ ہو۔ اگر اس کی کل کاشتہ اراضی بشمول بلا باغ اراضی آپاش اراضی کے طور پر محسوب شدہ 1/2 12 ایکٹر سے متزاونہ ہو تو اسے ذیلی پیرا (1) میں مندرجہ شرح پر پختہ پھلدار باغ کیلئے مصروف ادا کرنا ہوگا اور بلا باغ اراضی کیلئے بھی مصروف ادا کرنا ہوگا جسکی شرح قابل اطلاق پیرا 1 میں دی گئی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اگر اس کی بلا باغ اراضی آپاش اراضی کے طور پر محسوب شدہ 1/2 12 ایکٹر سے متزاونہ ہو تو ایسی اراضی کیلئے مصروف کی شرح 100 روپے فی ایکٹر ہوگی۔

6۔ محصول میں بر اراضی کی تشخیص اور وصولی

(1) محصول میں بر اراضی کی تشخیص اور وصولی کلکٹر تھیصل کرے گا۔

(2) اگر کسی مالک کی کاشتہ اراضی دو یادو سے زائد تھیصلوں میں واقع ہو تو محصول کی تشخیص اور وصولی وہ کلکٹر تھیصل کرے گا جسے مالک نے پسند کیا ہو۔

(3) قواعد محصول زرعی آمدی پنجاب، 1997 میں مذکور ہے کہ محصول میں بر اراضی کی سال میں دو مرتبہ تشخیص اور وصولی بطریق ذیل کی جائیگی۔

(الف) پیشگی محصول۔ زرعی سال کی فصل خریف کیلئے خسرہ گرد اوری کی تکمیل کے بعد اور

(ب) زرعی سال کی فصل ربيع کیلئے خسرہ گرد اوری کی تکمیل کے بعد محصول کی قطعی تشخیص۔ قبل ادایگی محصول کا تعین کرتے وقت پیشتر از میں ادا کردہ پیشگی محصول کی رقم کا تسویہ کیا جاتا ہے۔

(4) ایسا مالک جس کی کاشتہ اراضی پنجاب میں صرف ایک ہی پتوار حلقہ میں واقع ہو تو اسے کاشتہ اراضی کا کیفیت نامہ فراہم کرنے کی ضرورت نہیں، محصول کی عارضی تشخیص مقررہ فارموں (فارم اے آئی ٹی۔ 1 / فارم اے آئی ٹی۔ 1 الف) پر دیئے گئے کیفیت ناموں کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ جنہیں محل پتواری تیار کرتا ہے اور قانونگو حلقہ اور افسر مال حلقہ انکی پڑتال اور اصدقیق کرتے ہیں اس طرح تشخیص شدہ محصول کے بارے میں کلکٹر تھیصل مالک کو آگاہ کرتا ہے۔ یہ اطلاع، اطلاع نامہ مطالبہ کی صورت میں دیجاتی ہے جس کے ہمراہ چالان بھی بھیجا جاتا ہے۔ جس میں مالک کو یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ تشخیص کے خلاف کسی اعتراض کے نہ ہونے کی صورت میں محصول ادا کرے یا تشخیص پر اعتراض ہونے کی صورت میں اطلاع نامہ میں مقررہ مدت کے اندر درخواست اعتراض دائر کرے۔ درخواست اعتراض کی سماعت اور فیصلہ کلکٹر تھیصل کرتا ہے اور اس طرح تشخیص قطعی شکل دیجاتی ہے۔ کلکٹر تھیصل کی جانب سے درخواست اعتراض کی سماعت اور فیصلہ کے بعد جاری کردہ حکم تشخیص کے خلاف اپیل، نظر ثانی یا نگرانی از روئے قانون دائر کی جاسکتی ہے۔

(5) ایسا مالک جس کی کاشتہ اراضی پنجاب میں دو یا دو سے زائد پتوار حلقوں میں واقع ہو تو اسے مقررہ فارموں (فارم اے آئی ٹی۔ 5 / فارم اے آئی ٹی۔ 15 الف) پر کیفیت نامے داخل کرنے پڑتے ہیں جن میں کاشتہ اراضی کا محل و قوع دینا پڑتا ہے یہ کیفیت نامے مجلس مال کی مقرر کردہ تاریخوں پر دائر کرنے پڑتے ہیں۔ جہاں تک پیشگی محصول سے متعلق کیفیت نامے کا تعلق ہے۔ اس کی تاریخ سال محصول کی فصل خریف کیلئے خسرہ گرد اوری کی تکمیل کے بعد و قوع پذیر ہوتی ہے۔ لیکن جہاں تک سالانہ محصول کے متعلق کیفیت نامے کا تعلق ہے یہ تاریخ سال محصول کی فصل ربيع کیلئے خسرہ گرد اوری کی تکمیل کے بعد شروع ہوتی ہے۔

بدین غرض مقررہ مدت کے اندر کیفیت نامہ فراہم کرنے میں ناکامی کی صورت میں جرمانہ عائد کیا جائیگا جو ہر یوم نادہنگی کے حساب سے پہلی روز پہلے یومیہ اور زیادہ سے زیادہ ایک ہزار روپے ہوگا۔

کیفیت نامہ داخل کرنے کا طریقہ کارڈ میں درج ہے:-

(الف) (1) کیفیت نامے کی ایک نقل مجلس مال کی مقرر کردہ تاریخ تک خود یا بذریعہ کارندہ مجاز نال پتواری کوارسال کی جائے گی جسکے حلقے میں کیفیت نامے میں ظاہر کردہ اراضی کا حصہ واقع ہوا اور یہ حلقہ اس کلکٹر تھیصیل کے دائرہ اختیار کے اندر ہو جسے محصول کی تشخیص اور وصولی کرنی ہے

(2) مالک کیفیت نامے کی ایک نقل بذریعہ ڈاک ہر دوسرے محل پتواری کو بھیجے گا جس کے حلقے میں ظاہر کردہ اراضی کا کوئی حصہ واقع ہو۔ اور ایک نقل ہر کلکٹر تھیصیل کو بھیجے گا جس کے دائرہ اختیار میں کیفیت نامہ میں ظاہر کردہ اراضی واقع ہو۔

(ب) (1) تبادل کے طور پر مجلس مال کی مقرر کردہ تاریخ کے اندر خود یا بذریعہ کارندہ مجاز کیفیت نامے کی ایک نقل اس کلکٹر تھیصیل کو ارسال کی جائے گی جس نے محصول کی تشخیص اور وصولی کرنی ہے

(2) مالک ہر دوسرے کلکٹر تھیصیل کو کیفیت نامے کی ایک نقل بذریعہ ڈاک ارسال کرے گا جس کے دائرہ اختیار میں کیفیت نامے میں ظاہر کردہ اراضی کا حصہ واقع ہوا اور ایک نقل ایسے ہر محل پتواری کو بھیجی جائے گی جسکے حلقے میں کیفیت نامے میں ظاہر کردہ اراضی واقع

۶-

7- محصول میں بر اراضی کے حساب کی بعض مثالیں۔

مثال نمبر I- ایک مالک کی 16 ایکڑ اراضی ہے جس میں سے 18 ایکڑ آپاش یہ تمام 16 ایکڑ مال 2000-2001 کے دوران کاشت کئے گئے تھے اور وہاں کوئی پختہ پھلدار باغ نہ تھا۔

(i) اس کی کل کاشتہ اراضی آپاش اراضی کے طور پر محضوب شدہ

ایک آپاش ایکڑ کو دو غیر آپاش ایکڑوں کے مساوی شمار کرتے ہوئے:

نادرد محصول:

مثال نمبر II- ایک مالک کی 16 ایکڑ اراضی ہے۔ جس میں 18 ایکڑ آپاش ہے اور 18 ایکڑ غیر آپاش 2001-2000 کے دوران 8 آپاش ایکڑ میں پختہ پھلدار باغ اور بقایا غیر آپاش 18 ایکڑ بھی کاشت کئے گئے۔

(ii) اس کا پختہ پھلدار باغ:

پختہ پھلدار باغ کا محصول: $4,000 = 500 \times 8$

(iii) بغیر باغ کاشتہ اراضی پر محصول:

کل محصول ((ii) اور (iii)) کا میزان): $4,000$ روپے

مثال نمبر III- ایک مالک کی بغیر پھلدار باغ اراضی 16 ایکڑ ہے جس میں سے 10 ایکڑ آپاش ہیں اور 16 ایکڑ غیر آپاش پرے 16 ایکڑ

2000-2001 کے دوران کاشت کئے گئے۔

13 ایکڑ

(i) اس کی کل کاشتہ اراضی آبپاش اراضی کے طور پر محاسبہ شدہ،

ایک آبپاش ایکڑ کو دو غیر آبپاش ایکڑوں کے مساوی شمار کرتے ہوئے:

$1,300 = 100 \times 13$ روپے

(ii) محصول:

مثال نمبر IV۔ ایک مالک کی 20 ایکڑ اراضی ہے جس میں 6 آبپاش ایکڑ پر پختہ پھلدار باغ ہے اور باقی ماندہ 14 ایکڑ غیر آبپاش اور بغیر

پھلدار باغ ہیں۔ بغیر پھلدار باغ 14 ایکڑ قبے کو بھی سال 2000-2001 کے دوران کاشت کیا گیا۔

7 ایکڑ

(i) اس کی کل کاشتہ اراضی آبپاش اراضی کے طور پر محاسبہ شدہ،

ایک آبپاش ایکڑ کو دو غیر آبپاش ایکڑوں کے مساوی شمار کرتے ہوئے،

6 ایکڑ

(ii) اس کا پختہ پھلدار باغ

13 ایکڑ

(iii) میزان (i) اور (ii)

$3,000/- = 500 \times 6$ روپے

(iv) پختہ پھلدار باغ کا محصول

700 = 100×7 روپے

(v) بلا پھلدار باغ کاشتہ اراضی کا محصول

3,700/- روپے

(vi) کل محصول (میزان (iv) اور (v))

مثال نمبر V۔ ایک مالک کی 110 ایکڑ اراضی ہے جس میں سے 10 آبپاش ایکڑوں میں پختہ پھلدار باغ ہے۔ 40 ایکڑ آبپاش اور

160 ایکڑ غیر آبپاش بلا باغ ہیں فصل خریف 2000 کے دوران بلا باغ اراضی 40 آبپاش ایکڑ کاشت کئے گئے فصل ربع 2000-2001

کے دوران بلا باغ اراضی کے 40 آبپاش ایکڑ دوبارہ کاشت کئے گئے اور 60 غیر آبپاش ایکڑ پر بھی بوائی کی گئی۔

40 ایکڑ

(i) اس کی کل کاشتہ اراضی آبپاش اراضی کے طور پر محاسبہ شدہ،

ایک آبپاش ایکڑ کو دو غیر آبپاش ایکڑوں کے مساوی شمار کرتے ہوئے،

بلا پختہ باغ دوران خریف 2000

10 ایکڑ

(ii) اس کا فصل خریف 2000 کے دوران پختہ پھلدار باغ

(iii) پیشگی محصول

$12,000 = 300 \times 40$ روپے

(الف) بابت 40 ایکڑ بلا باغ

$5,000 = 500 \times 10$ روپے

(ب) بابت 10 ایکڑ پختہ پھلدار باغ

17,000/- روپے

میزان (الف) اور (ب)

(vii) 170 ایکڑ

(vii) اس کی کاشتہ اراضی آبپاش اراضی کے طور پر محسوب شدہ، ایک آبپاش ایکڑ کو دو غیر آبپاش ایکڑوں کے مساوی شمار کرتے ہوئے، بلا پختہ پھلدار باغ دوران 2001-2000:

10 ایکڑ

(v) 2000-2001 کے دوران اس کا پھلدار باغ:

(vi) سال 2000-2001 کیلئے محصول:

24,500 = 350 × 70 روپے

(الف) بابت بلا پختہ باغ اراضی 70 ایکڑ:

5,000 = 500 × 10 روپے

(ب) بابت پختہ پھلدار باغ 10 ایکڑ:

29,500/- روپے

میزان (الف) اور (ب):

17,000/- روپے

(vii) قبل از اسی ادا کردہ پیشگی محصول:

12,500/- روپے

(viii) بقايا واجب الادا محصول:

8- زرعی آمدنی پر محصول

زرعی آمدنی پر محصول صرف ان اشخاص سے واجب الادا ہوتا ہے جن کو کل زرعی آمدنی کا گوشوارہ داخل کرنے کا کہا جائے اور ان کے پاس کاشتہ اراضی دوران آمدنی سال سرکاری جریدے میں شائع شدہ اعلان کے ذریعے حکومت کی مقرر کردہ حد سے زیادہ ہو۔ حکومت نے ایک اعلان کے ذریعے ہدایت کی ہے کہ ہر ایسا شخص جس کے پاس سال آمدنی کے دوران کاشتہ اراضی:-

(i) پچاس ایکڑ آبپاش یا اس سے زائد ہو یا

(ii) ایک سوا ایکڑ غیر آبپاش یا اس سے زائد ہو یا

(iii) آبپاش اور غیر آبپاش اراضی جس کا مجموعی رقمہ آبپاش اراضی کے 150 ایکڑ کے مساوی یا زائد ہو۔ ایک آبپاش ایکڑ کو دو غیر آبپاش

ایکڑوں کے مساوی شمار کرتے ہوئے۔

وہ اپنی کل زرعی آمدنی کا گوشوارہ داخل کرے۔

صرف کاشتہ اراضی کے مالک اور اس کے تحت پٹہ دار یا مزارع دونوں کے ناموں پر علیحدہ محسوب کی جاتی ہے۔ ایک ہی کاشتہ اراضی مالک اور اس کے تحت پٹہ دار یا مزارع دونوں کے ناموں پر علیحدہ محسوب کی جاتی ہے۔

سال آمدنی کے اگلے سال 30 ستمبر یا اس سے پہلے گوشوارہ داخل کرنا ضروری ہے۔ لگانہ جس نے محصول کی تشخیص اور وصولی کرنی ہو ساختی مقدرات میں مذکورہ مدت میں تیس دن تک توسعی کر سکتا ہے۔ مقرر کردہ مدت کے اندر گوشوارہ فراہم نہ کرنے کی صورت میں جرمانہ عائد کیا جائیگا جو ہر یوم نادر ہندگی کے حساب سے پھیس روپے یومیہ اور زیادہ سے زیادہ ایک ہر ار روپے ہو گا۔

9۔ زرعی آمدنی کیا ہے؟

ایک محصول زرعی آمدنی پنجاب، 1997 میں دی گئی تعریف کے مطابق زرعی آمدنی ایسی اراضی سے حاصل شدہ لگان یا محصول پر مشتمل ہوتی ہے جو پنجاب میں واقع ہوا اور زرعی اغراض کیلئے استعمال ہو، ایسی آمدنی جو اس اراضی سے زراعت یا زراعتی عوامل سے حاصل ہوا اس اراضی کے قرب و جوار میں واقع عمارت سے حاصل ہونے والی آمدنی۔

10۔ قبل محصول زرعی آمدنی کے حساب کیلئے قبل اجازت الاؤنس اور کٹوتیاں۔

کسی مشخص الیہ کی زرعی آمدنی کا حساب کرتے وقت مندرجہ ذیل الاؤنسوں اور کٹوتیوں کو رو بھل لایا جائیگا:-
 (الف) مندرجہ ذیل کیلئے کوئی خرچ مزدوروی:-

(i) زمین کی کاشت

(ii) نیچ کی بوالی

(iii) بہل چانا / درخت لگانا

(iv) کانت چھانٹ

(v) پیداوار کو منڈی تک لیجانے کیلئے موزوں بنانا

(vi) کوئی دوسرا زراعتی عمل

(ب) مندرجہ ذیل کی خرید پر ہونے والا کوئی خرچ:-

(i) نیچ

(ii) کھاد اور بباش ادویات

(ج) مندرجہ ذیل پر ہونے والا کوئی خرچ:-

(ا) زرعی آمدنی حاصل کرنے کیلئے جانور، ٹریکٹر، زراعتی، مشینری اور آلات کا ادھار پر لینا

(ii) راجباہوں کی مرمت اور نگہداشت

(د) مندرجہ ذیل پر ہونے والا کوئی خرچ:-

(ا) زرعی فصل کی کٹائی

(ii) زرعی پیداوار کی بازار کاری

(ی) مندرجہ ذیل کے سلسلے میں ادا کردہ کوئی رقم:-

(i) عشر

(ii) مقامی سس اور دیگر جو ب

(iii) واٹر بیٹ (آبیانہ)

(iv) زراعت کیلئے استعمال ہونے والے ٹیوب ویلوں اور لفٹ پپوں کے متعلق بکلی کے بل

(v) زراعت کیلئے استعمال ہونیوالے ٹیوب ویلوں اور لفٹ پپوں کے متعلق ایندھن کے اخراجات

(vi) زراعت کیلئے استعمال شدہ زمین کا لگان

(vii) زرعی قرضہ جات کا حصول

(viii) زرعی قرضہ جات پر مارک اپ

(f) زرعی آمدنی حاصل کرنے کی غرض سے استعمال ہونے والی مشخص الیہ کی مملوکہ عمارت، مشینزی اور پلانٹ کی فرسودگی کے سلسلے میں الاؤنس تحریری قدر کے 15% کی شرح سے

(ک) کوئی دیگر خرچ جو اخراجات سرمایہ یا ذاتی اخراجات کے علاوہ ہو اور مشخص الیہ نے کلی طور پر زراعت کی غرض سے کیا ہو
11۔ الاؤنسوں کو آمدنی سے کٹوتی تصور کیا جائے گا

ایکٹ محصول زرعی آمدنی پنجاب، 1997 کے تحت قابل منظوری کوئی الاؤنس کل زرعی آمدنی میں شامل کیا جائے گا۔ لیکن قبل ادا بیگی محصول کا حساب لگانے کیلئے مشخص الیہ کی آمدنی سے منہما کیا جائے گا۔

12۔ زرعی آمدنی پر محصول کی شرح

کل زرعی آمدنی پر محصول کی شرحیں حسب ذیل ہیں:-

(1) اگر کل آمدنی/- 1,00,000 روپے سے زائد نہ ہو۔

(2) اگر کل آمدنی/- 1,00,000 روپے سے زائد ہو لیکن 2,00,000 روپے سے زائد نہ ہو۔

(3) اگر کل آمدنی/- 2,00,000 روپے سے زائد ہو لیکن 3,00,000 روپے سے زائد نہ ہو۔

(4) اگر کل آمدنی/- 3,00,000 روپے سے زائد ہو۔

تاہم مذکورہ بالا آمدنی کے پہلے/- 80,000 روپے پر کوئی محصول قبل ادا بیگی نہیں ہوگا۔

کل آمدنی کا 5%

-/- 5,000 روپے میں 1,00,000 روپے سے

زائد رقم کا 7 1/2 %

-/- 12,500 روپے میں 2,00,000 روپے سے

سے زائد رقم کا 10% -

-/- 22,500 روپے میں 3,00,000 روپے سے

سے زائد رقم کا 15%

13۔ زرعی آمدنی پر محصول کی تشخیص اور وصولی

زرعی آمدنی پر محصول کلکٹر تھیں کی جانب سے قواعد محصول زرعی آمدنی پنجاب، 2001 کے مطابق تشخیص کیا جاتا ہے اور وصول کیا جاتا ہے۔

14۔ زرعی آمدنی پر محصول کے حساب کی بعض مثالیں:-

مثال نمبر I- ایک شخص کی سال مختتمہ 2001-30-06 کیلئے کل زرعی آمدنی/- 5,00,000 روپے ہے مذکورہ سال آمدنی کیلئے اس کا خرچ کاشت بشمول فرسودگی الاؤنس بابت زرعی ٹریکٹر/- 3,50,000 روپے بتا ہے جس میں فرسودگی الاؤنس بابت زرعی ٹریکٹر/- 1,20,000 روپے شامل ہے۔ اس کی کل زرعی آمدنی سال تشخیص 2001-2002 پر محصول کا حساب بطریق ذیل کیا جائے گا:-

(1) کل زرعی آمدنی 5,00,000/- روپے

(2) کاشت پر اور زرعی عوامل پر اٹھنے والے اخراجات اور الاؤنسوں کی منہائی 3,50,000/- روپے

(3) کل زرعی آمدنی بغرض محصول 1,50,000/- روپے

(4) بنیادی چھوٹ کی منہائی 80,000/- روپے

(5) قبل محصول زرعی آمدنی 70,000/- روپے

(6) محصول آمدنی واجب الادا 3,500 = 5 × 70,000 / 100

مثال نمبر II- ایک شخص کی سال 2001-30-06 کیلئے کل زرعی آمدنی/- 25,00,000 روپے ہے۔ مذکورہ سال آمدنی میں کاشت پر اس کا خرچ بشمول فرسودگی الاؤنس بابت عمارت/- 10,00,000 روپے بتا ہے جس میں فرسودگی الاؤنس بابت عمارت/- 3,00,000 روپے شامل ہے۔ 2001-2002 سال تشخیص میں اس کی کل آمدنی پر محصول حسب ذیل شمار ہوگا:-

(1) کل زرعی آمدنی 25,00,000/- روپے

(2) کاشت اور زرعی عوامل پر اٹھنے والے اخراجات اور الاؤنسوں کی منہائی 10,00,000/- روپے

(3) کل زرعی آمدنی بغرض محصول 15,00,000/- روپے

(4) بنیادی چھوٹ کی منہائی 80,000/- روپے

(5) قبل محصول زرعی آمدنی 14,20,000/- روپے

(6) محصول آمدنی واجب الادا 11,20,000 + 22,500 = 1,90,500/- 15% کا

15۔ واپسی رقم کے مطالبات

واجب الادارہ سے زائد اشده رقم کی واپسی کے مطالبات ایک درخواست کے ذریعے کئے جاسکتے ہیں۔ جو کلکٹر تھیں کو دی جائے۔

ایکٹ مخصوص زرعی آمدی پنجاب، 1997 (I بابت 1997)

(تصحیح کردہ تاحال)

پنجاب میں زرعی آمدی پر مخصوص کے نفاذ سے متعلق ایکٹ۔

تمہید۔ ہرگاہ دستور اسلامی جمہوریہ پاکستان اس امر کا متقاضی ہے کہ سماجی انصاف اور اسلامی اصولوں پر مبنی مساوات اپنادانہ معاشرے کا قیام عمل میں لایا جائے۔

اور ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ اس مقصد کے حصول کیلئے پنجاب میں زرعی آمدی پر مخصوص کے نفاذ کو یقینی بنایا جائے۔ اسے بذریعہ ہذا بطریق ذیل وضع کیا جاتا ہے۔

1۔ مختصر عنوان، حد اطلاق اور نفاذ۔ (1) اس ایکٹ کو ایکٹ مخصوص زرعی آمدی پنجاب، 1997 کے نام سے موسم کیا جائے گا۔

(2) یا ایکٹ کیم جولائی 1997 سے نفاذ العمل ہوگا۔

2۔ تعریفات۔ (1) اس ایکٹ میں جب تک کہ متن یا سیاق میں اس کے برعکس مذکور نہ ہو۔

(الف) ”زرعی آمدی“ سے مراد ہے۔

(الف) ایسی اراضی سے حاصل کردہ لگان یا مالیہ جو پنجاب میں واقع ہو اور زرعی مقاصد کے لئے استعمال کی جاتی ہو۔

(ب) ایسی اراضی سے حاصل شدہ آمدی جو کہ

(i) زراعت سے یا

(ii) کاشتکار یا لگان بصورت جنس وصول کنندہ کے ایسے عمل سے وابستہ ہو جو عام طور پر ایک کاشتکار یا لگان بصورت جنس وصول کنندہ جس پیدا کردہ یا وصول کردہ منڈی تک لے جانے کے قابل بناتا ہو۔

(iii) کاشتکار یا لگان بصورت جنس وصول کنندہ کی طرف سے جنس کی فروخت جو اس نے پیدا کی یا وصول کی یا جس سے متعلق پیراگراف (ii) میں مذکور نوعیت کے عمل کے علاوہ کوئی اور عمل نہ کیا گیا ہو۔

(ج) کوئی آمدی بابت ایسی عمارت جو اراضی کے لگان یا مالیہ کے وصول کنندہ کی ملکیت اور زیر قبضہ ہو یا ایسی اراضی کے کاشتکار یا لگان بصورت جنس وصول کنندہ کے زیر قبضہ ایسی اراضی جس پر یا جس کی پیداوار کے ضمن میں ذیلی دفعہ کے پیرا (ii) اور (iii) میں مذکور کوئی عمل انجام دیا گیا ہو۔

بشرطیکہ ایسی عمارت اس اراضی پر یا اس کے قریب اراضی پر ہے اور ایسی عمارت ہے جو کہ لگان یا مالیہ وصول کنندہ یا کاشتکار یا لگان

بصورت جنس وصول کنندہ کو زمین کے ساتھ تعلق کی بناء پر بطور ہائی مکان یا مشور یا بیروفی عمارت درکار ہے۔
 (الف الف) ”مشخص الیہ“، ”مشخص الیہ“ سے مراد ہے وہ شخص جس کے ذمے کوئی محصول یا کوئی ایسی دیگر رقم جو ایکٹ ہذا کے تحت واجب الادا ہوا اور اس میں شامل ہے۔

(ا) ہر وہ شخص جس کی کل کاشتہ اراضی یا زرعی آمدنی کی تشخیص کیلئے ایکٹ ہذا کے تحت کارروائی کی گئی ہو۔ یا کسی دیگر شخص کی زرعی آمدنی جس کیلئے وہ قابل تشخیص ہو یا ایسی رقم کیلئے جو اسے یا کسی ایسے دیگر شخص کو قابل واپسی ہو۔

(ii) ہر وہ شخص جسے اپنی کل کاشتہ اراضی کا کیفیت نامہ دائر کرنے یا ایکٹ ہذا کی دفعہ 4 کو دفعہ 3 کے ساتھ پڑھتے ہوئے کل زرعی آمدنی کا گوشوارہ پیش کرنے کیلئے کہا گیا ہو۔

(iii) ہر وہ شخص جسے ایکٹ ہذا کے تحت مشخص الیہ یا نادھنہ مشخص الیہ سمجھا جائے۔

(الف۔ب) ”تشخیص“ میں شامل ہے باز تشخیص، اضافی تشخیص اور ہم اصل الفاظ کی اسی طرح تعبیر کی جائے گی۔

(الف۔ج) ”سال تشخیص“ سے مراد ہے بارہ مہینوں کی مدت جو آمدنی سال ختم ہونے کے بعد کیم جو لاہی سے شروع ہوتی ہو۔

(الف۔د) ”کلکٹر“ سے مراد ہے کلکٹر ضلع جسے ایکٹ مالیہ اراضی پنجاب، 1967 (XVII بابت 1967) کے تحت تعینات کیا گیا ہوا اور اس میں شامل ہے ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) یا کوئی آفیسر جسے خاص طور پر حکومت نے ایکٹ ہذا کے تحت کلکٹر کے کارہائے منصبی کی ادائیگی اور اختیارات کے استعمال کے لئے تعینات کیا ہو۔

(ب) ”کاشتہ اراضی“ سے مراد ہے ایسا رقمہ اراضی جو سال محصول کے دوران کم از کم ایک مرتبہ کاشت کیا گیا ہو۔ اس میں وہ اراضی بھی شامل ہے جس پر پختہ پھلدار باغ ہوا اور باغ نے سال محصول کے دوران پھل دیا ہو لیکن اس میں وہ اراضی شامل نہیں ہے جس میں جنگل یا جنگل کی نرسری لگائی گئی ہو۔

(ج) ”پختہ پھلدار باغ“ سے مراد ہے ایسا باغ جس کی عمر آم کے باغ کی صورت میں سات سال یا اس سے زائد ہوا اور دیگر باغات کی صورت میں پانچ سال یا اس سے زائد ہو۔

(د) ”حکومت“ سے مراد ہے حکومت پنجاب

(د۔الف) ”سال آمدنی“ جہاں تک اس کا تعلق کسی سال تشخیص (جسے بعداز میں دفعہ ہذا میں مذکورہ سال تشخیص کہا جائے گا) سے مراد ہے مالی سال جو مذکورہ سال تشخیص شروع ہونے سے فوراً پہلے ختم ہوا ہو۔

(ی) (خارج شدہ)

(و) ”مالک“ میں شامل ہے مشترکہ ہندو خاندان کا فرد چاہے وہ انفرادی طور پر اراضی کا مالک ہو یا کسی اور فرد کے ساتھ

شرکت دار ہوا اس میں مرتبہن بالقبضہ یا سرکاری اراضی کا مزارع شامل ہے۔

وضاحت I- جہاں کسی اراضی کے ایک سے زائد مالکان ہوں خواہ ان کی حیثیت کسی فرم یا نجمن کے زکن کی ہو یا کوئی دیگر صورت ان میں سے ہر ایک انفرادی طور نہ کوہ اراضی میں اپنے حصے کی حد تک مالک تصور ہو گا۔

وضاحت II- ہر وارڈ جس کی اراضی کا انتظام کوڑ آف وارڈ کرتی ہو اراضی کا مالک تصور ہو گا۔

وضاحت III- نجمن اجتماعی کاشتکاری کا رکن اراضی کے اس حصے کا مالک تصور ہو گا جو اس نجمن کے زیر قبضہ ہو اور ایک رکن کی حیثیت سے اس کے حصے یا منافع سے منابع میں مبتدا رکھتا ہو۔

(ز) ”قریح کردہ“ سے مراد ہے ازروے تواعد قریح کردہ۔

(ز۔ الف) ”گوشوارہ“ سے مراد ہے مقررہ فارم پر مجموعی زرعی آمدنی کا گوشوارہ جسے کوائف، کیفیت ناموں، تصدیق ناموں اور دیگر مستاویات کے ہمراہ پیش کیا جائے اور مقررہ طریق پر اس کی تصدیق کی جائے۔

(خ) ”تواعد“ سے مراد ہے ایک ہذا کے تحت وضع کردہ تواعد۔

(ط) ”محصول“ سے مراد ہے وہ محصول جو ایک ہذا کی شرائط کے تحت واجب اوصول ہو اور اس میں وہ جرمانہ بھی شامل ہے جو ایک ہذا کے تحت قابل عائدگی ہو۔

(ی) ”سال محصول“ سے مراد ہے زرعی سال جسکی صراحت ایک مالیہ اراضی پنجاب، 1967 (XVII بابت 1967) کی گئی

ہے اور

(ک) ”کل زرعی آمدنی“ سے مراد ہے ایک ہذا کے تحت بیان کردہ طریق کار کے مطابق حساب میں لائی گئی کل زرعی آمدنی۔

(2) ایک مالیہ اراضی پنجاب، 1967 (XVII بابت 1967) میں مستعمل یا مصروفہ جملہ الفاظ اور فقرات جن کی پیشتر ایس تعریف نہ کی گئی ہو سے وہی معنی مراد لیے جائیں گے جو ان کیلئے مذکورہ ایک ہی میں متعین کیے گئے ہیں۔
3۔ محصول زرعی آمدنی کی عائد کر دی۔ (1) ایک ہذا کی دیگر شرائط کے تحت زرعی آمدنی سے متعلقہ ایک محصول عائد تخصیص اور وصول کیا جائے گا، محصول مالک کو سال محصول میں ہونے والی زرعی آمدنی میں سے ایک ہذا کے جدول اول میں مقرر کردہ شرح سے وصول کیا جائے گا۔

وضاحت: ذیلی دفعہ ہذا کی اغراض کیلئے ایک سال محصول کے دوران کا شت کی گئی اراضی زرعی آمدنی تصور کی جائے گی۔

(2) حکومت سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے ہر اس شخص سے جو ایک خاص حد سے زیادہ کاشتہ اراضی رکھتا ہو اپنی کل زرعی آمدنی کا گوشوارہ دائر کرنے کی ہدایت کر سکتی ہے۔

(3) ایکٹہنا کی دیگر شرائط کے تابع کیم جولائی 2001 سے یا اس کے بعد شروع ہونیوالے ہر سال تشنیح کیلئے محسول زرعی آمدی ہے ایسے شخص کی کل زرعی آمدی بابت سال آمدی کی نسبت جدول و نم میں مقرر کردہ شرح پر عائد، تشنیح اور وصول کیا جانے گا۔ جسے زیر ذیلی دفعہ (2) کے تحت اپنی کل زرعی آمدی کا گوشوارہ دائز کرنے کیلئے کہا جائے۔

تاہم اگر جدول و نم میں کسی ترمیم کی وجہ سے محسول آمدی کی شرح کسی سال تشنیح میں تشنیح کی غرض سے تبدیل کردی جائے تو محسول آمدی کی شرح مذکورہ تبدیلی سے پہلے موجود شرح محسول آمدی بدستور کسی ایسے سال تشنیح کیلئے اطلاق پذیر ہے گی جس پر مذکور موجودہ شرح قابل اطلاق ہو۔

(4) ذیلی دفعات (1) اور (3) کے تحت تشنیح شدہ و محسولات میں سے شخص الیہ کو صرف ایک محسول جس کی رقم بڑی ہوادا کرنا ہوگا۔

- محسول کی تشنیح اور وصولی۔ (1) محسول کی وصولی اور تشنیح اور وصولی مقررہ طریق کارکے مطابق لکھ کر یگا۔

(2) اگر کسی مالک کی اراضی ایک سے زائد پتوار حلقہ میں واقع ہو تو اراضی کا مالک پنجاب میں اپنی اراضی کے محل و قوع کے بارے میں مقررہ طریق کارکے مطابق ایک کیفیت نامہ داخل کرے گا۔

(3) دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت آنیوالے معاملے کی صورت میں ہر شخص مقررہ فارم پر اپنی کل زرعی آمدی کا گوشوارہ داخل کریگا۔

(4) گوشوارے کی بنیاد پر لکھ کر اس سال تشنیح کے اختتام سے دوسرا گزر جانے کے بعد کوئی تشنیح نہیں کریگا جس سال میں مجموعی زرعی آمدی اولاً قابل تشنیح تھی۔

4 الف۔ زرعی آمدی کا حساب۔ کسی شخص الیہ کی زرعی آمدی کا حساب کرتے وقت مندرجہ ذیل الاؤنسوں اور کثویوں کو رو بعل لایا جائیگا۔

(الف) مندرجہ ذیل کے لیے کوئی خرچ مزدوری:-

(i) زمین کی کاشت۔

(ii) نج کی بوائی۔

(iii) بہل چلانا / درخت لگانا۔

(iv) کانٹ چھانٹ

(v) پیداوار کو منڈی تک لے جانے کیلئے موزوں بنانا۔

(vi) کوئی دوسرا از راعی عمل۔

(ب) مندرجہ ذیل کی خرید پر ہونیوالا کوئی خرچ:-

(ا) نئی

(ii) کھاد اور بائش ادویات

(ج) مندرجہ ذیل پر ہونے والا کوئی خرچ:-

(ا) زرعی آمدنی حاصل کرنے کیلئے جانور، ٹریکٹر، زراعتی مشینی اور آلات کا امدادار پر لینا

(ii) راجباتوں کی مرمت اور نگہداشت

(د) مندرجہ ذیل پر ہونے والا خرچ:-

(ا) زرعی فصل کی کھدائی

(ii) زرعی پیداوار کی بازار کاری

(ی) مندرجہ ذیل کے سلسلے میں ادا کردہ کوئی رقم:-

(ا) عشر

(ii) مقامی سیس اور دیگر حبوب

(iii) واٹر بیٹ (آبیانہ)

(iv) زراعت کے لیے استعمال ہونے والے ٹیوب ویلوں اور لفت پیپوں کے متعلق بجلی کے بل۔

(v) زراعت کے لیے استعمال ہونے والے ٹیوب ویلوں اور لفت پیپوں کے متعلق ایندھن کے اخراجات

(vi) زراعت کے لیے استعمال شدہ زمین پر لگان

(vii) زرعی قرضہ جات کا حصول

(viii) زرعی قرضہ جات پر مارک اپ

(ف) زرعی آمدنی حاصل کرنے کی غرض سے استعمال ہونے والی مشخص الیہ کی مملوکہ عمارت، مشینی اور پلانٹ کی فرسودگی کے سلسلے میں الاؤنس تحریری قدر کے 15% کی شرح سے۔

(ک) کوئی دیگر خرچ جو اخراجات سرمایہ اور ذاتی اخراجات کے علاوہ ہو اور مشخص الیہ نے کلی طور پر زراعت کی غرض سے کیا ہو۔

4 ب۔ الاؤنسوں کو آمدنی سے کٹوئی تصور کیا جائے گا۔

ایک ہڈا کے تحت قابلِ منظوری کوئی الاؤنس کل زرعی آمدنی میں شامل کیا جائے گا ایکن قابل ادائیگی مخصوص کا حساب لگانے کیلئے مشخص الیہ کی آمدنی سے منبا کیا جائے گا۔

4ج۔ فوت شدہ شخص کے کیس میں ذمداداری

(1) فوت شدہ شخص کے احوال میں اسی طرح اور اسی حد تک مخصوص ادا کرنے کے مستوجب ہو گے جیسے اگر وہ شخص زندہ ہوتا اور ادا کرتا

(2) فوت شدہ شخص کی زرعی آمدی کی تشخیص اور مخصوص کی وصول کی غرض سے

(الف) فوت شدہ شخص کے خلاف جو کاروائی کی جا پہلی تھی وہ اس کے قانونی نمائندوں کے خلاف کی گئی کاروائی اصورہ ہو گئی اور قانونی نمائندوں کے خلاف اس مرحلے سے آگے جاری رکھی جائے گی جس مرحلے تک فوت شدہ شخص کے خلاف عمل میں آپکی تھی اور

(ب) کوئی کاروائی جو فوت شدہ شخص کے فوت نہ ہونے کی صورت میں اس کے خلاف کی جاسکتی تھی وہ اس کے قانونی نمائندوں کے خلاف کی جاسکے گی اور ایک بڑا کی تمام شرائط جہاں تک ممکن ہو اسی طرح لا گو ہو گی۔

(3) فوت شدہ شخص کے قانونی نمائندوں کو ایک بڑا کے مقاصد کے لیے مشخصہ شخص تصور کیا جائیگا
وضاحت۔ اس دفعہ کے مقاصد کے لیے قانونی نمائندوں میں شامل ہے۔ تعیین کنندہ، مہتمم ترکہ اور کوئی شخص جو فوت شدہ شخص کی

4د۔ مشخصہ شخص کی نمائندگی کرنے والے کی ذمداداری

(1) ہر نمائندہ جو مشخصہ شخص کی زرعی آمدی کی بابت نمائندہ ہے یا نمائندہ قرار دیا جاتا ہے یا نمائندہ شمار کیا جاتا ہے وہ ایک بڑا

کے مقاصد کے لیے مشخصہ ایسا تصور کیا جائیگا اور

(2) ہر نمائندہ جو ایک بڑا کے تحت کوئی مخصوص ادا کرتا ہے تو وہ ادا کردہ مخصوص کی رقم اس شخص سے وصول کرنے کا مجاز ہو گا جس کی طرف سے اس نے مخصوص ادا کیا یا اس کے مساوی رقم اس رقم سے اپنے پاس رکھے جو مشخصہ شخص کو واجب الادا ہو یا مشخصہ شخص کی اسکے قبضے میں ہو یا کسی وقت قبضے آئے۔

(3) ایک بڑا میں مذکور کوئی امر اس شخص کی برادر است تشخیص میں مانع نہیں ہو گا جس کے فائدے کیلئے ایسی آمدی قابل وصول ہو یا ایسے شخص سے مخصوص کی بازیابی جو اس آمدی کے سلسلے میں قابل ادا ہیگی ہو۔

وضاحت۔ دفعہ ہذا کی اغراض کیلئے نمائندہ میں شامل ہے

(i) کسی نابالغ فاطر اعقل یا حمق شخص کی آمدی کی صورت میں سرپرست یا منتظم جو اس نابالغ، فاطر اعقل یا حمق کی جانب سے وصول کرنے کا مستحق ہو یا وصول کر رہا ہو

(ii) ایسی آمدی جسے کورٹ آف وارڈ، منصرم اعلیٰ، سرکاری متولی، وصول کنندہ یا منتظم جسے عدالت کے کسی حکم کے تحت مقرر کیا گیا ہو وصول کرے یا کسی شخص یا کورٹ آف وارڈ یا منصرم اعلیٰ یا سرکاری ٹرستی وصول کنندہ یا مینجر کے ایسا پریافائدے کیلئے وصول کر رہا ہو یا وصول کرنے کا

اہل ہو۔

(iii) ایک آمدنی سے متعلق ہے ایک متولی جس کا اعلان ایک تحریری اور باضابطہ طور پر تکمیل شدہ دستاویز کے ذریعے کیا گیا ہو خواہ وہ صیحتی ہو یا بصورت دیگر کسی وقف نامہ میں شامل ہو جو تو شیقی ایکٹ مسلمان وقف، 1913 (VI بات 1913) کے تحت جائز ہو اس شخص متولی یا متولیان کی جانب سے یافتہ وصول کرنے کا اہل ہو یا وصول کر رہا ہو۔

5۔ واپسی رقوم۔ واجب الادامحصوں کی واپسی مقررہ طریق کے مطابق عمل میں لائی جائے گی۔

6۔ حسابات کی غمہداشت:-

محصوں کی طلب اور وصولی کے متعلق حسابات مقررہ طریق کارکے مطابق رکھے جائیں گے۔

7۔ ایکٹ XVII بات 1967 کا اطلاق۔

(1) ایکٹ ہذا کی دیگر شرائط کے تحت ایکٹ مالیہ اراضی پنجاب، 1967 (XVII بات 1967) کی دفعات 13 اور 14 ایکٹ ہذا کے تحت معاملات پر بھی اطلاق پذیر ہوئیں۔

(2) اپیل، نظر ثانی یا نگرانی کی اغراض کیلئے ایکٹ ہذا کے تحت جاری کردہ کوئی حکم ایکٹ مالیہ اراضی پنجاب، 1967 (XVII بات 1967) کی دفعات 161، 162، 163 اور 164 کے مفہوم کے اندر افسر مال کا حکم تصور کیا جائے گا۔

تاہم کسی سال آمدنی سے متعلقہ کسی حکم کی اخذ و نظر ثانی یا نگرانی کی کارروائی اس سال تنخیص جس میں مذکورہ سال آمدنی کی کل زرعی آمدنی اولاد قابل تنخیص تھی۔ اس کے نتیجے کے بعد وسائل کے اختتام پر شروع نہیں کی جائیں۔

8۔ کیفیت نامہ وغیرہ فراہم نہ کرنے کی صورت میں سزا۔

(1) اگر کوئی شخص کسی معقول وجہ کے بغیر بدیں غرض مقرر کردہ مدت کے اندر کیفیت نامہ یا گوشوارہ جیسی بھی صورت ہو دفعہ 4 کے تحت فراہم کرنے میں ناکام رہے تو کلکٹر ناکامی کے ہر یوم کیلئے پچیس روپے کے حساب سے ایسے شخص پر جرمانہ کر سکتا ہے۔ یہ جرمانہ زیادہ سے زیادہ ایک ہزار روپے تک ہو سکتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی شخص پر جرمانہ عائد نہیں کیا جائیگا تا وقتیکہ متعلقہ شخص کو سماعت کا معقول موقع نہ دیا جائے۔

9۔ کاشت شدہ اراضی کو خفیہ رکھنے وغیرہ کے سلسلے میں جرمانہ۔

(1) اگر ایکٹ ہذا کے تحت کسی کارروائی کے دوران گلکٹر یا حاکم اپیل یا نگرانی مطمئن ہو کہ کوئی شخص مذکورہ کارروائی میں یا قبل از اس کی گئی کارروائی کے دوران جس کا تعلق ایک ہی سال محصوں کی تنخیص سے ہوا پی کاشتہ اراضی کو پوشیدہ رکھایا اس کاشتہ اراضی کے بارے میں غلط کوائف فراہم کئے یا اپنی زرعی آمدنی کو پوشیدہ رکھایا اس آمدنی کے بارے میں غلط کوائف فراہم کیے تو وہ یا جیسی بھی صورت ہو متعلقہ اتحارٹی اس شخص پر اس محصوں کی رقم کے مساوی جرمانہ عائد کر سکتی ہے جسے وہ شخص کاشت شدہ اراضی کو خفیہ رکھا یا اسی کاشت شدہ اراضی

کے غلط کو اُنف فراہم کر کے یا زرعی آمدنی کو پوشیدہ رکھ کر یا اس آمدنی کے غلط کو اُنف فراہم کر کے اس محصول سے بچنا چاہتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی اغراض کیلئے کاشت شدہ اراضی کو مخفی رکھنے یا کاشت شدہ اراضی کے غلط کو اُنف فراہم کرنے یا زرعی آمدنی کو خفیر رکھنے یا آمدنی کے غلط کو اُنف فراہم کرنے میں کس قابل محصول کاشت شدہ اراضی کے متعلق معلومات کو دباینے یا زرعی آمدنی کی وصولی کو چھپانے یا یکٹ ہذا کے تحت قابل محصول زرعی آمدنی کو ظاہر نہ کرنے یا کس کوئی کاملاً بکرنے یا ایسے اخراجات ظاہر کرنا جو واقعی خرچ نہ ہوئے ہوں شامل ہوگا۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی جرمانہ کسی شخص پر عائد نہیں کیا جائیگا تا تو فتیکہ اسے سماعت کا معقول موقع نہ دیا جائے۔

10- محصول کی ادائیگی میں کوتاہی پر جرمانہ۔

(1) اگر کوئی مشخص الیہ محصول کی ادائیگی میں کوتاہی کا مرتب ہو تو کلکشن قابل ادائیگی محصول کی رقم پر پانچ فیصد سالانہ کی ثرت سے مدت کوتاہی کیلئے جرمانہ عائد کر سکتا ہے۔

تاہم دفعہ ہذا کے تحت عائد کردہ جرمانے کی کل رقم اس محصول کی رقم کے پچاس فیصد سے متبازنہیں ہوگی۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی جرمانہ کسی مشخص الیہ پر عائد نہیں کیا جائے گا تا تو فتیکہ اس مشخص الیہ کو نمائت کا معقول موقع نہ دیا جائے۔

10 الف - حد احتیار۔

کسی عدالت دیوانی کو کسی طور بھی ایکٹ ہذا کے تحت واجب الادا محصول کی وصولی یا آشیص کے متعلق اختیار نہ ہوگا اور ایکٹ ہذا کے تحت کسی اتحاری کی جانب سے جاری کردہ کوئی حکم یا کی گئی کوئی کارروائی کسی عدالت دیوانی میں زیر بحث نہ لائی جائے گی۔

11 - قواعد۔

حکومت ایکٹ ہذا کی اغراض کو پورا کرنے کیلئے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

12 - منسوخ۔

ہنگامی قانون محصول زرعی آمدنی پنجاب، 1997 (XXII بات 1997) بذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

جدول اول

ملاحظہ نجتے دفعہ (1)

- 1- کل کاشتہ اراضی کی حد جسے آپاش اراضی کے طور پر محسوب کیا گیا ہو ایک آپاش ایکڑ کو دو غیر آپاش ایکڑوں کے مساوی شمار کرتے ہوئے اس میں بینتے پھلدار باغات شامل نہیں۔

نمارو

12 1/2(i)

100/- روپے

12 1/2(ii) 1 ایکڑ سے متجاوز ہو لیکن 25 ایکڑ سے متجاوز نہ ہو۔

300/- روپے

25(iii) 1 ایکڑ سے متجاوز ہو لیکن 50 ایکڑ سے متجاوز نہ ہو

350/- روپے

50(iv) 1 ایکڑ سے متجاوز ہو

2- پختہ پھلدار باغات۔ (1) محصول کی شرح حسب ذیل ہوگی:

/- 500 روپے فی ایکڑ

(i) آپاش

/- 250 روپے فی ایکڑ

(ii) غیر آپاش

(2) اگر کسی مالک کی اراضی زیر پختہ پھلدار باغ آپاش اراضی کے طور پر محاسبہ شدہ، ایک آپاش ایکڑ کو دو غیر آپاش ایکڑوں کے مساوی شمار کرتے ہوئے، 17 ایکڑ سے متجاوز نہ ہو۔ تو اس کیلئے ایسے باغ پر کوئی محصول قابل ادا نہیں ہو گا بشرطیکہ اس کی کل کاشتہ اراضی بیشمول بلا باغ اراضی آپاش اراضی کے طور پر محاسبہ شدہ بطریق مذکورہ بالا 12 1/2 ایکڑ سے متجاوز نہ ہو۔ اگر اس کی کل کاشتہ اراضی بیشمول بلا باغ اراضی آپاش اراضی کے طور پر محاسبہ شدہ 12 1/2 ایکڑ سے متجاوز ہو تو اسے ذیلی پیرا (1) میں مندرجہ شرح پر پختہ پھلدار باغ کیلئے محصول ادا کرنا ہو گا اور بلا باغ اراضی کیلئے بھی محصول ادا کرنا ہو گا جسکی شرح قابل اطلاق پیرا 1 میں دی گئی ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اگر اس کی بلا باغ اراضی آپاش اراضی کے طور پر محاسبہ شدہ 12 1/2 ایکڑ سے متجاوز نہ ہو تو ایسی اراضی کیلئے محصول کی شرح 100 روپے فی ایکڑ ہوگی۔

جدول دو تتم

(ملاحظہ تجھے دفعہ 3)

زرعی آمدنی پر محصول کی شرح کل زرعی آمدنی پر محصول کی شرح میں حسب ذیل ہوگی:-

کل آمدنی کا % 5

(1) اگر کل آمدنی/- 1,00,000 روپے سے زائد نہ ہو۔

-/- 5,000 روپے معدہ/- 1,00,000 روپے سے زائد

(2) اگر کل آمدنی/- 1,00,000 روپے سے زائد ہو لیکن

7 1/2% قسم کا

-/- 2,00,000 روپے سے زائد نہ ہو۔

-/- 12,500 روپے معدہ/- 2,00,000 روپے

(3) اگر کل آمدنی/- 2,00,000 روپے سے زائد ہو لیکن

-/- 10% زائد قسم کا

-/- 3,00,000 روپے سے زائد نہ ہو۔

-/- 22,500 روپے معدہ/- 3,00,000 روپے سے

(4) اگر کل آمدنی/- 3,00,000 روپے سے زائد ہو۔

15% زائد قسم کا

تاہم مذکورہ بالا آمدنی کے پہلے/- 80,000 روپے پر کوئی محصول قابل ادا نہیں ہو گا۔

حکومت پنجاب

محکمہ مال

لاہور مورخہ 30 جولائی 2001

اعلان

نمبر 3359/2001-56-اے III

ایکٹ محصول زرعی آمدی پنجاب، 1997 (1- بابت 1997) کی دفعہ 3(2) کے تحت حاصل شدہ اختیارات برائے کارلاتے ہوئے گورنر پنجاب حکم دیتے ہیں کہ ہر شخص جس کے پاس دوران سال آمدی کاشتہ اراضی بہ پیاشر۔

- (i) پچاس ایکڑ یا اس سے زائد آپاٹش اراضی یا
- (ii) ایک سوا ایکڑ یا اس سے زائد غیر آپاٹش اراضی یا
- (iii) آپاٹش اور غیر آپاٹش اراضی جس کا مجموعی رقمہ آپاٹش اراضی کے پچاس ایکڑ کے مساوی یا زائد ہو۔ آپاٹش اراضی کا ایک ایکڑ غیر آپاٹش اراضی کے دو ایکڑوں کے مساوی شمار کرتے ہوئے۔
وہ اپنی کل زرعی آمدی کا گوشوارہ داخل کرے۔

شہزاد حسن پرویز
معتمد حکومت پنجاب
محکمہ مال

قواعد محصول زرعی آمدنی پنجاب 1997

(حکومت پنجاب ملکہ مال کا اعلان نمبر 1571-89/97 الف۔ ۱۱۰ مورخ ۳ جون 1997 تصحیح کردہ تاحال)

ایکٹ محصول زرعی آمدنی پنجاب، 1997 (1 بابت 1997) کی دفعہ 11 کے تحت تفویض شدہ اختیارات کو بروئے کارلاتے ہوئے گورنر پنجاب مندرجہ ذیل قواعد وضع فرماتے ہیں:-

- 1 مختصر عنوان اور نفاذ:-

- (1) قواعدہ ذہا کو قواعد محصول زرعی آمدنی پنجاب، 1997 کے نام سے موسم کیا جائے گا۔
- (2) یہ فوری طور پر نافذ اہمیت ہوں گے۔

- 2 تعریفات:-

(1) قواعدہ ذہا میں تاویلیکہ متن یا سیاق میں اس کے بر عکس مذکور نہ ہو۔
(الف) فارم سے مراد ہے قواعدہ ذہا کیسا تھہ مسلکہ فارم۔

(ب) ”ایکٹ“ سے مراد ہے ”ایکٹ محصول زرعی آمدنی پنجاب، 1997 (1 بابت 1997)

اور

(ج) ”دفعہ“ سے مراد ہے ایکٹ محصول زرعی آمدنی پنجاب، 1997 (1 بابت 1997) کی دفعہ۔
قواعدہ ذہا میں مستعملہ الفاظ و فقرات جن کی یہاں تعریف نہیں کی گئی ہو سے وہی معنی مراد لیے جائیں گے جو ایکٹ میں
ان کے لیے بالترتیب متعین کیے گئے ہیں۔

- 3 ایسے مالک کی صورت میں محصول کی تشخیص اور وصولی جس کی اراضی پنجاب کے صرف ایک پتوار حلقہ میں واقع ہو۔

(1)- ایسے مالک کی صورت میں جس کی تمام کاشتہ اراضی سال محصول کے دوران پنجاب کے صرف ایک پتوار حلقہ میں واقع ہو
ایکٹ کے تحت محصول کی تشخیص اور وصولی وہ کلکٹر تھیصل کرے گا جس کی حدود میں وہ پتوار حلقہ واقع ہے۔ ایسی تشخیص اور وصولی دو مرحلوں
میں کی جائیگی اول خریف کی فصل کے دوران کاشتہ اراضی کی بنابر پیشگی محصول اور ثانیاً سال محصول کی خریف اور ربیع کی فصلوں کے دوران
کاشتہ اراضی کی بنابر واجب الادا محصول جس کے لئے ادا شدہ پیشگی محصول کی رقم کا تسویہ کیا جائیگا۔

(2)- سال محصول کی خریف کی فصل کے دوران کاشتہ اراضی کی بنابر پیشگی محصول کی تشخیص اور وصولی کے لیے مندرجہ ذیل طریق
کا راجحتیار کیا جائے گا۔

(i) محصول کی تشخیص کی غرض سے ہر پتوار حلقے کا محل پتواری مجلس مال کی مقرر کردہ تاریخ تک فارم اے آئی ٹی-1 میں کیفیت نامہ۔

تیار کریگا

(ii) اگر محل پتواری فارم اے آئی ٹی-1 میں کیفیت نامہ تیار کرنے سے قبل مالک کی طرف سے فتحہ ۴(۲) کے تحت کیفیت نامہ وصول کرے تو ایسی صورت میں محل پتواری کو چاہیے کہ وہ فارم اے آئی ٹی-1 میں کیفیت نامے میں مالک کے نام کے بالمقابل درج ذیل نوٹ تحریر کرے:-

”مالک ایک سے زائد پتوار حلقوں میں کاشتہ اراضی کا مالک ہے اور مالک کی پسند کے مطابق محصول کی تشخیص کلکٹر تھیصل
----- (نام تھیصل) کرے گا۔“

مالک کی طرف سے مہیا کردہ اصل کیفیت نامہ کو فارم اے آئی ٹی-1 میں کیفیت نامے کے ساتھ مسلک کیا جائے۔

(iii) محل پتواری کی جانب سے شفات (i) اور (ii) کے تحت تیار کردہ کیفیت نامہ کی تصدیق حلقے کا قانون گواہ حلقے کا افسر مال کرے گا اور مجلس مال کی مقرر کردہ تاریخ تک یہ کیفیت نامہ کلکٹر تھیصل کے پاس جمع کرانا ہوگا۔

(iv) فارم اے آئی ٹی-1 میں کیفیت نامہ موصول ہونے پر کلکٹر تھیصل ہر مالک کی رقم محصول کی تشخیص کر کے اس کا اندرانی کیفیت نامہ میں کرے گا۔ مساوی ان مقدمات کے، اگر کوئی ہوں جہاں محصول کی تشخیص اور وصولی کسی اور تھیصل کے کلکٹر نے کرنی ہو۔

(v) کلکٹر تھیصل فارم اے آئی ٹی-1 میں محصول کی تشخیص اور اندرج کے بعد مالک کو مجلس مال کی مقرر کردہ تاریخ تک فارم اے آئی ٹی-2 میں ایک اطلاع نامہ مطالبہ جاری کرے گا جس میں یہ ہدایت ہو کرے:-

(الف): اگر اسے تشخیص کے ضمن میں کوئی اعتراض نہ ہو تو وہ سال محصول کی 31 دسمبر کو یا اس سے قبل تشخیص کردہ محصول ادا کرے

(ب): اگر اسے محصول کی تشخیص کے ضمن میں کوئی اعتراض ہو تو وہ اصالتاً یا بذریعہ کارندہ مجاز کلکٹر تھیصل کے دفتر میں مجلس مال کی مقرر کردہ تاریخ تک سادہ کاغذ پر اعتراض کی درخواست جمع کرادے۔ جس میں اعتراضات بیان کیے گئے ہوں اور دستاویزی شہادت (فیصلہ، ڈگری، حکم یا دیگر دستاویز کی نقل) اپنے اعتراضات کی تائید میں مہیا کرے۔

فارم اے آئی ٹی-2 میں اطلاع نامہ مطالبہ کی مالک پر یہ مجلس مال کی مقرر کردہ تاریخ تک کرنی ہوگی۔

(vi) دفتر کلکٹر تھیصل جس میں شق (v) کے تحت کوئی اعتراض کی درخواست دائر کی گئی ہو، مالک کو فارم اے آئی ٹی-3 میں درخواست اعتراض کی وصولی کی رسید جاری کرے گا جس میں ایسی تاریخ مقرر کی جائے گی۔ جس تاریخ کو اس کی اعتراض کی درخواست کی ساعت اور فیصلہ کیا جائے گا۔ لیکن یہ تاریخ اس تاریخ سے بعد کی نہیں ہوئی چاہیے جسے مجلس مال نے مقرر کیا ہو۔

(vii) شق (v) کے تحت دائر کردہ جملہ اعتراض درخواستوں کا قطعی تصفیہ کلکٹر تھیصل مجلس مال کی مقرر کردہ تاریخ تک کرے گا۔

(viii) اعتراض کی درخواست کے فیصلے بعد کلکٹر تحریکیل اے آئی۔ ۱ کے خانہ تصریحات میں نظر ثانی شدہ تشخیص اور تاریخ حکم تشخیص درج کرنے کے بعد مجلس مال کی جانب سے مقرر کردہ تاریخ کے مطابق مالک کو فارم اے آئی۔ ۴ میں اطلاع نامہ مطالبہ جاری کرے گا جس میں مالک سے مطالبہ کیا جائے گا کہ وہ متعلقہ سال محسول کے ۳۱ دسمبر کو یا اس سے قبل محسولی کی وہ رقم ادا کرے جو اس کی درخواست اعتراض کے فیصلہ کے نتیجے میں اس سے واجب الادا ہوئی ہو۔ فارم اے آئی۔ ۴ میں اطلاع نامہ مطالبہ کی مالک پر تعیین مجلس مال کی مقرر کردہ تاریخ تک رہنی ہوگی۔

(ix) شق (vii) کے تحت صادر کردہ کسی حکم کے خلاف کوئی اپیل یا درخواست نظر ثانی یا انگریزی دائرہ نیمیں کی جاسکے گی تاہ قیکلہ شق (viii) کے تحت جاری کردہ اطلاع نامہ کے مطابق واجب الادا محسول کی رقم ادا کر دی گئی ہو۔

(3) سال محسول کی خریف اور زیست کی فصلات کے دوران کاشتہ اراضی کے بارے میں محسول کی تشخیص اور محسول کیلئے مندرجہ ذیل طریق کا اختیار کیا جائے گا جس میں مالک کی طرف سے پیشگوئی محسول کی ادا شدہ رقم اگر کوئی ہو، ملک واجب الادا محسول سے منہما کی جائے گی۔

(i) محسول کی تشخیص کی غرض سے ہر پوار حلقوں کا محل پواری مجلس مال کی مقرر کردہ تاریخ تک فارم اے آئی۔ ۱ الف میں کیفیت نامہ

تیار کر گیا۔

(ii) اگر محل پواری فارم اے آئی۔ ۱ الف میں کیفیت نامہ تیار کرنے سے قبل مالک کی طرف سے ذفعہ ۴(2) کے تحت کیفیت نامہ وصول کرے تو ایسی صورت میں محل پواری کو چاہیے کہ وہ فارم اے آئی۔ ۱ الف پر میں کیفیت نامے میں مالک کے نام کے بال مقابل درج ذیل نوٹ تحریر کرے:-

”مالک ایک سے زائد پوار حلقوں میں کاشتہ اراضی کا مالک ہے اور مالک کی پسند کے مطابق محسول کی تشخیص کلکٹر تحریکیل

(نام تحریکیل) کرے گا۔

مالک کی طرف سے مہیا کردہ اصل کیفیت نامے کو فارم اے آئی۔ ۱ الف میں کیفیت نامے کے ساتھ مسلک کیا جائے۔ (iii) محل پواری کی جانب شقات (i) اور (ii) کے تحت تیار کردہ کیفیت نامہ کی تصدیق حلقوں کا قانون گواہ حلقوں کا افسر مال کرے گا اور مجلس مال کی مقرر کردہ تاریخ تک یہ کیفیت نامہ کلکٹر تحریکیل کے پاس جمع کرانا ہوگا۔

(iv) فارم اے آئی۔ ۱ الف میں کیفیت نامہ محسول ہونے پر کلکٹر تحریکیل ہر مالک کی رقم محسول کی تشخیص کر کے اس کا اندرج

کیفیت نامہ میں کرے گا۔ مساوئے ان مقدمات کے اگر کوئی ہوں، جہاں محسول کی تشخیص اور محسول کی اور تحریکیل کے کلکٹر نے کرنی ہو۔ (v) کلکٹر تحریکیل فارم اے آئی۔ ۱ الف میں محسول کی تشخیص اور اندرج کے بعد مالک کو مجلس مال کی مقرر کردہ تاریخ تک فارم

اے آئی۔ 2 میں ایک اطلاع نامہ مطالبہ جاری کرے گا جس میں یہ ہدایت ہو کہ:-

(الف): اگر اسے تشخیص کے ضمن میں کوئی اعتراض نہ ہو تو وہ سال محسول کی 30 جون کو یا اس سے قبل تشخیص کردہ محسول ادا کرے

(ب): اگر اسے محسول کی تشخیص کے ضمن میں کوئی اعتراض ہو تو وہ اصالتاً یا بذریعہ کارنڈہ مجاز کلکٹر تھیصل کے دفتر میں مجلس مال کی

مقرر کردہ تاریخ تک سادہ کاغذ پر اعتراض کی درخواست جمع کرائے۔ جس میں اعتراضات بیان کیے گئے ہوں اور دستاویزی شہادت

(فیصل، ڈگری، حکم یادگیر دستاویز کی نقل) اپنے اعتراضات کی تائید میں مہیا کرے۔

فارم اے آئی ٹی-2 میں اطلاع نامہ مطالبہ کی مالک پر قیمتی مجلس مال کی مقرر کردہ تاریخ تک کرنی ہوگی۔

(vi) دفتر کلکٹر تھیصل جس میں شق (v) کے تحت کوئی اعتراض کی درخواست دائر کی گئی ہو، مالک کو فارم اے آئی ٹی-3 میں

درخواست اعتراض کی وصولی کی رسید جاری کرے گا جس میں ایسی تاریخ مقرر کی جائے گی۔ جس تاریخ کو اس کی اعتراض کی درخواست کی ساعت اور فیصلہ کیا جائے گا۔ لیکن یہ تاریخ اس تاریخ کے بعد کی نہیں ہوئی جا بیے جسے مجلس مال نے مقرر کیا ہو۔

(vii) شق (v) کے تحت دائر کردہ جملہ اعتراض درخواستوں کا قطعی تصفیہ کلکٹر تھیصل مجلس مال کی مقرر کردہ تاریخ تک کرے گا۔

(viii) اعتراض کی درخواست کے فیصلے بعد کلکٹر تھیصل اے آئی ٹی-1 الف کے خانہ تصریحات میں نظر ثانی شدہ تشخیص اور تاریخ

حکم تشخیص درج کرنے کے بعد مجلس مال کی جانب سے مقرر کردہ تاریخ تک مالک کو فارم اے آئی ٹی-4 میں اطلاع نامہ مطالبہ جاری کرے

گا جس میں مالک سے مطالبہ کیا جائے گا کہ وہ متعلقہ سال محسول کی 30 جون یا اس سے قبل محسول کی وہ رقم ادا کرے جو اس کی درخواست

اعتراض کے فیصلے کے نتیجے میں اس سے واجب الادا ہوئی ہو۔ فارم اے آئی ٹی 4 میں اطلاع نامہ مطالبہ کی مالک پر قیمتی مجلس مال کی مقرر

کردہ تاریخ تک کرنی ہوگی۔

(ix) شق (vii) کے تحت صادر کردہ کسی حکم کے خلاف کوئی اپیل یا درخواست نظر ثانی یا گرانی دائر نہیں کی جاسکے گی تا وقٹیکہ شق (viii) کے

تحت جاری کردہ اطلاع نامہ کے مطابق واجب الادا محسول کی رقم ادا نہ کر دی گئی ہو۔

4۔ اگر کسی مالک کی اراضی پنجاب کے ایک سے زائد پتوار حلقوں میں واقع ہو تو ایسی صورت میں محسول کی تشخیص اور وصولی۔

(1) کسی ایسے قابل تشخیص محسول مالک کی صورت میں جس کی سال محسول کی فصل خریف کے دوران کا شتر اراضی ایک سے زائد

پتوار حلقوں میں واقع ہو یا سال محسول کی فصل ربيع کے دوران کل کا شتر اراضی ایک سے زائد پتوار حلقوں میں واقع ہو یا کسی سال محسول کی

فصل خریف کے دوران کا شتر اراضی کسی ایک پتوار حلقة میں واقع ہو جبکہ اسی سال محسول کی فصل ربيع کے دوران کا شتر اراضی مختلف

پتوار حلقاتے یا حلقوں میں واقع ہو تو محسول کی تشخیص اور وصولی آئندہ ذیلی قواعد میں مہیا کردہ طریق کارکے مطابق ائم میں لائی جائے گی۔

(2) سال محسول فصل خریف کے دوران کا شتر اراضی کے بارے میں پیشگی محسول کی تشخیص اور وصولی کے لیے مندرجہ ذیل

طریق کا اختیار کیا جائے گا۔

- (i) مالک فارم اے آئی ٹی 5 میں ایک کیفیت نامہ فراہم کرے گا اگر فارم اے آئی ٹی 5 میں کیفیت نامے میں ظاہر کردہ اراضی ایک سے زیادہ تحصیلوں میں واقع ہو تو مالک کیفیت نامے میں تحصیل کے کلکٹر کے بارے میں اپنی پسند تحریر کرے گا کہ کس تحصیل کا کلکٹر جس کے دائرہ اختیار میں مالک کی خریف کے دوران کاشتہ اراضی کا ایک حصہ واقع ہو محصول کی تشخیص کرے گا۔ مالک اپنی مرضی کے مطابق درج ذیل طریق میں کسی ایک کے مطابق فارم اے آئی ٹی 5 میں کیفیت نامہ دے گا۔
- (الف) (1) کیفیت نامہ کی ایک نقل مجلس مال کی طرف سے مقرر کردہ تاریخ تک اس محال پتواری کو ذاتی طور پر یا اپنے نمائندہ مجاز کے توسط سے حوالے کی جائے گی جس کے حلقے میں کیفیت نامے میں ظاہر کی گئی اراضی کا ایک حصہ واقع ہوا اور یہ حلقہ اس کلکٹر تحصیل کے دائرہ اختیار میں واقع ہو جس نے قواعد هذا کے تحت محصول کی تشخیص اور وصولی کرنی ہو۔
- (2) مالک کیفیت نامے کی ایک نقل بذریعہ ڈاک ہر دوسرے محال پتواری کو بھیج گا جس کے حلقے میں گوشوارے میں ظاہر کی گئی کاشتہ اراضی کا ایک حصہ واقع ہو، اور ایک نقل ہر کلکٹر تحصیل کو بھیج گا جس کے دائرہ اختیار میں گوشوارے میں ظاہر کی گئی اراضی واقع ہو۔
- (ب) (1) تبادل انتظام کے طور پر کیفیت نامے کی ایک نقل مجلس مال کی طرف سے مقرر کردہ تاریخ تک ذاتی طور پر یا اپنے نمائندہ مجاز کے توسط سے اس کلکٹر تحصیل کے حوالے کی جائے گی جس نے قواعد هذا کے تحت محصول کی تشخیص اور وصولی کرنی ہو۔
- (2) مالک بذریعہ ڈاک کیفیت نامے کی ایک نقل ہر دوسرے کلکٹر تحصیل کو بھیج گا جس کے دائرہ اختیار میں کیفیت نامے میں ظاہر کی گئی اراضی کا ایک حصہ واقع ہو۔ اس کے علاوہ ہر اس محال پتواری کو بھی یہ نقل بھیجی جائے گی جس کے پتوار حلقے میں کیفیت نامے میں مندرج اراضی واقع ہو۔
- (ii) مطبوع خالی فارم اے آئی ٹی 5 حکومت کی مقرر کردہ قیمت پر حاصل کیے جاسکیں گے، اگرچہ ہوئے فارم دستیاب نہ ہو سکیں تو ایسی صورت میں مجوزہ فارم اے آئی ٹی 5 کی طرز پر تیار کردہ ہاتھ سے لکھا ہوایا تا سپ شدہ کیفیت نامہ جمع کرایا جاسکتا ہے۔
- (iii) اگر کسی مالک کی کاشتہ اراضی سال محصول کے فصل خریف کے دوران ایک سے زائد تحصیلوں میں واقع ہو تو ایسی صورت میں شق (i) کی شرائط کے مطابق محصول کی تشخیص اور وصولی وہ کلکٹر تحصیل کرے گا جسے مالک نے پسند کیا ہو۔ تاہم اگر مالک نے اپنی پسند تحریر نہ کی ہو تو محصول کی تشخیص اور وصولی وہ کلکٹر تحصیل کرے گا جس کے دائرہ اختیار میں مالک کی کاشتہ اراضی کا ایک بڑا حصہ واقع ہو۔
- (iv) محال پتواری یا کلکٹر تحصیل کے دفتر کا کوئی اہل کار جسے شق (i) کی شرائط کے تحت فارم اے آئی ٹی 5 میں کیفیت نامہ اصالاً یا نمائندہ مجاز کے ذریعہ حوالے کیا گیا ہو۔ مالک کو فارم اے آئی ٹی 6 میں کیفیت نامے کی وصولی کی رسید جاری کرے گا۔
- (v) فارم اے آئی ٹی 5 میں کیفیت نامے کا اندر اس محال پتواری یا کلکٹر تحصیل کے دفتر کے اہل کار کو وصول ہونے کی تاریخ پر فارم اے آئی ٹی 7 رجسٹر میں کرنا ہوگا۔

(vi) محل پتواری، جسے شق (i) کی شرائط کے مطابق فارم اے آئی ہی۔ 5 میں کیفیت نامہ ذاتی طور پر یا نمائندہ مجاز کے ذریعے حوالے کیا گیا ہو۔ قاعدہ 3 کے ذیلی قاعدہ (2) کی شق (ii) کے مطابق مزید کاروانی میں لائے گا۔

(vii) ایک محصول زرعی آمدنی پنجاب، 1997 اور قاعدہ ہذا کی شرائط کے تابع فارم اے آئی ہی۔ 5 میں کیفیت نامہ جسے مالک کی طرف سے جمع کرایا گیا ہواں کلکٹر تھصیل کی جانب سے قبول کیا جائے گا جسے محصول کی تشخیص اور وصولی کرنی ہو کلکٹر تھصیل کیفیت نامے میں محصول کی گئی تشخیص کے حکم کا اندرانج کریگا۔

(viii) کلکٹر تھصیل، شق (vii) کے مطابق محصول کی تشخیص اندرانج کے بعد مالک کو مجلس مال کی طرف سے مقرر کردہ تاریخ تک فارم اے آئی ہی۔ 8 میں اطلاع نامہ مطالبہ جاری کرے گا جس میں مالک سے یہ کہا گیا ہو کہ وہ سال محصول کی 31 دسمبر یا اس سے پہلے محصول ادا کرے ایسے اطلاع نامہ مطالبہ کی مالک پر تمیل مجلس مال کی مقرر کردہ تاریخ تک کرانی ہوگی۔

(3) سال محصول فصل خریف اور بیچ کے دوران کا شستہ اراضی کے بارے میں محصول کی تشخیص اور وصولی کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ کار اختیار کیا جائے گا۔

(i) مالک فارم اے آئی ہی۔ 5 الف میں ایک کیفیت نامہ فراہم کرے گا اگر فارم اے آئی ہی۔ 5 الف میں کیفیت نامے میں مذکورہ اراضی ایک سے زیادہ تھصیلوں میں واقع ہو تو مالک کیفیت نامے میں تھصیل کے کلکٹر کے بارے میں اپنی پسند تحریر کرے گا کہ کس تھصیل کا کلکٹر جس کے ذرہ اختیار میں مالک کی سال محصول کی فصلات خریف اور بیچ کے دوران کا شستہ اراضی کا ایک حصہ واقع ہو محصول کی تشخیص اور وصولی کرے گا۔ تاہم اپنی پسند کا حق ایسے مالک کو حاصل نہیں ہوگا جس پر قاعدہ 3 کے ذیلی قاعدہ (2) یا قاعدہ ہذا کے ذیلی قاعدہ (2) کی شرائط کا اطلاق ہوتا ہو اور ان کے تحت پیشگی محصول کی تشخیص پہلے ہی ہو چکی ہو اور محصول کی تشخیص اور وصولی وہ کلکٹر تھصیل کرے گا جس نے محصول کی تشخیص کی ہو۔ ان شرائط کے تابع مالک کو اختیار ہو گا کہ وہ درج ذیل طریقوں میں سے کسی ایک طریقے سے فارم اے آئی ہی۔ 5 الف میں کیفیت نامہ داخل کرے۔

الف (1) کیفیت نامے کی ایک نقل مجلس مال کی طرف سے مقرر کردہ تاریخ تک اس محل پتواری کو ذاتی طور پر یا اپنے نمائندہ مجاز کے توسط سے حوالے کی جائے گی جس کے حلقوں میں کیفیت نامے میں ظاہر کی گئی اراضی کا ایک حصہ واقع ہو اور یہ حلقہ اس کلکٹر تھصیل کے ذرہ اختیار میں واقع ہو جس نے قاعدہ ہذا کے تحت محصول کی تشخیص اور وصولی کرنی ہو۔

(2) مالک کیفیت نامے کی ایک نقل بذریعہ ڈاک ہر دوسرے محل پتواری کو بھیجے گا جس کے حلقوں میں کیفیت نامے میں ظاہر کی گئی کاشتہ اراضی کا ایک حصہ واقع ہو، اور ایک نقل ہر کلکٹر تھصیل کو بھیجے گا جس کے ذرہ اختیار میں گوشوارے میں ظاہر کی گئی اراضی واقع ہو۔

(ب) (1) متبادل انتظام کے طور پر کیفیت نامے کی ایک نقل مجلس مال کی طرف سے مقرر کردہ تاریخ تک ذاتی طور پر یا اپنے نمائندہ مجاز کے توسط سے اس کلکٹر تھصیل کے حوالے کی جائے گی جس نے قاعدہ ہذا کے تحت محصول کی تشخیص اور وصولی کرنی ہو۔

(2) مالک بذریعہ اک کیفیت نامے کی ایک نقل ہر دوسرے کلکٹر تھصیل کو بھیجے گا جس کے دائرہ اختیار میں کیفیت نامے میں ظاہر کی گئی اراضی کا ایک حصہ واقع ہو۔ اس کے علاوہ ہر اس محال پتواری کو بھی نقل بھیجی جائے گی جس کے پتوار حلقت میں کیفیت نامے میں ظاہر کردہ اراضی واقع ہو۔

(ii) مطبوعہ خالی فارم اے آئی ٹی۔ ۱۵ الف حکومت کی مقرر کردہ قیمت پر حاصل کیے جاسکیں گے، اگرچہ ہونے والے فارم دستیاب نہ ہو سکیں تو ایسی صورت میں مجوزہ فارم اے آئی ٹی۔ ۱۵ الف کی طرز پر تیار کردہ ہاتھ سے لکھا ہوا یا ٹاپ شدہ کیفیت نامہ جمع کرایا جاسکتا ہے۔

(iii) اگر کسی مالک کی کاشتہ اراضی سال مخصوص کے دران ایک سے زائد تھصیلوں میں واقع ہو تو ایسی صورت میں شق (i) کی شرائط کے مطابق مخصوص کی تشخیص اور وصولی وہ کلکٹر تھصیل کرے گا جسے مالک نے پسند کیا ہو۔

تاہم اگر مالک نے اپنی پسند تحریر نہ کی ہو تو مخصوص کی تشخیص اور وصولی وہ کلکٹر تھصیل کرے گا جس کے دائرہ اختیار میں مالک کی کاشتہ اراضی کا ایک بڑا حصہ واقع ہو۔

(iv) محال پتواری یا کلکٹر تھصیل کے دفتر کا کوئی اہل کار جسے شق (i) کی شرائط کے مطابق فارم اے آئی ٹی۔ ۱۵ الف میں کیفیت نامہ اصلاح ایماننا نہde مجاز کے ذریعے ہو لے کیا گیا ہو۔ مالک کو فارم اے آئی ٹی۔ ۶ میں کیفیت نامے کی وصولی کی رسید جاری کرے گا۔

(v) فارم اے آئی ٹی۔ ۱۵ الف میں کیفیت نامے کا اندر اس محال پتواری یا کلکٹر تھصیل کے دفتر کے اہل کار کو وصول ہونے کی تاریخ سے فارم اے آئی ٹی۔ 7 میں رجسٹر میں کرنا ہو گا۔

(vi) محال پتواری، جسے ذیلی قاعدہ (2) کی شرائط کے مطابق فارم اے آئی ٹی۔ ۱۵ الف میں کیفیت نامہ ذاتی طور پر یا نہde مجاز کے ذریعے ہو لے کیا گیا ہو۔ قاعدہ 3 کے ذیلی قاعدہ (3) کی شق (ii) کے تحت مزید کارروائی عمل میں لائے گا۔

(vii) ایک مخصوص زرعی آمدنی پنجاب، ۱۹۹۷ اور قاعدہ بہتر کی شرائط کے تالیع فارم اے آئی ٹی۔ ۱۵ الف میں کیفیت نامہ جسے مالک کی طرف سے جمع کرایا گیا ہو اس کلکٹر تھصیل کی جانب سے قبول کیا جائے گا جسے مخصوص کی تشخیص اور وصولی کرنی ہو کلکٹر تھصیل کیفیت نامے میں مخصوص کی گئی تشخیص کے حکم کا اندر ارج کریگا۔

(viii) کلکٹر تھصیل، شق (vii) کے مطابق مخصوص کی تشخیص اندر اس کے بعد مالک کو مجلس مال کی طرف سے مقرر کردہ تاریخ تک فارم اے آئی ٹی۔ 8 میں اطلاع نامہ مطالبہ جاری کرے گا جس میں مالک سے یہ کہا گیا ہو کہ وہ سال مخصوص کے 30 جون یا اس سے پہلے مخصوص ادا کر دے ایسے نوٹس مطالبہ کی مالک پر تمیل مجلس مال کی مقرر کردہ تاریخ تک کرانی ہو گی۔

5۔ فارم اے آئی ٹی۔ 5 میں گوشوارے کی فرائی کا اطلاع نامہ

(1) مستقلہ کلکٹر تھصیل سال مخصوص جسے بعد ازاں مذکورہ سال مخصوص کہا جائے گا کے سلسلے میں قاعدہ 4 کے ذیلی قاعدہ

(2) کے تحت مقررہ تاریخ کے اختتام کے بعد اور مذکورہ سال مخصوص کی 15 جنوری سے پہلے فارم اے آئی ٹی۔ 9 میں اطلاع نامے کے

ذریعے کسی ایسے مالک کو جو اس کی رائے میں کاغذات مال میں موجودہ اندر اجات کی بنیاد پر مذکورہ سال مصوب کے لیے پیشگئی مصوب کا مستوجب ہو بداشت کر سکتا ہے کہ وہ اطلاع نامہ کی تعمیل سے 15 دن کے اندر فارم اے آئی ہی۔ 5 میں مذکورہ سال مصوب کی فعل خریف کے دوران کا شتر اراضی کا کیفیت نامہ مہیا کرے جو ایک سے زائد پتوار حلقوں میں واقع ہو۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت اطلاع نامہ کی تعمیل میں کسی مالک کی طرف سے فارم اے آئی ہی۔ 5 میں کیفیت نامہ مصوب ہونے پر گلکٹر تحریصیل جہاں تک ممکن ہو قاعدہ 4 کے ذیلی قاعدہ (2) کے مطابق مزید کاروائی عمل میں لائے گا۔

5 الف۔ فارم اے آئی ہی۔ 5 الف میں گوشوارے کی فراہمی کا اطلاع نامہ۔

(1) متعلقہ گلکٹر تحریصیل کسی بھی وقت قاعدہ 4 ہذا کی دوسری شرائط کے تابع فارم اے آئی ہی۔ 9 میں اطلاع نامہ کے ذریعے کسی مالک کو جو اس کی رائے میں کاغذات مال میں موجودہ اندر اجات کی بنیاد پر کسی سال مصوب کیلئے مصوب کا مستوجب ہو، بداشت کر سکتا ہے کہ وہ ایسے سال کے لیے اطلاع نامے کی تعمیل سے 30 دن کے اندر یا ایسے اطلاع نامے میں زیادہ مقرر کردہ مدت تک یا جیسا کہ گلکٹر تحریصیل کی اجازت ہو فارم اے آئی ہی۔ 5 الف میں کیفیت نامہ داخل کرے۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت اطلاع نامہ کی تعمیل میں کسی مالک کی طرف سے فارم اے آئی ہی۔ 5 الف میں کیفیت نامہ مصوب ہونے پر گلکٹر تحریصیل جہاں تک ممکن ہو قاعدہ 4 کے ذیلی قاعدہ (3) کے مطابق مزید کاروائی عمل میں لائے گا۔

(3) اس سال مصوب کے اختتام کے تین سال بعد جس میں کل کاشتہ اراضی اولًا قابل تشخیص تھی قاعدہ ہذا کے تحت کسی بھی سال مصوب کے لیے کوئی تشخیصی حکم جاری نہیں کیا جاسکے گا۔

6۔ مقررہ تاریخ کے بعد فارم اے آئی ہی۔ 5 پر کیفیت نامے کی فراہمی اور فارم اے آئی ہی۔ 5 پر کیفیت نامے کی ترمیم۔

(1) اگر کسی مالک نے قاعدہ 4 یا 5 کے تحت مقررہ مدت کے اندر فارم اے آئی ہی۔ 5 میں پر کیفیت نامہ فراہم نہ کیا ہو یا فارم اے آئی ہی۔ 5 پر کیفیت نامہ مہیا کرنے کے بعد اس میں کوئی فروگذاشت یا غلط بیانی معلوم ہو تو ایسی صورت میں وہ گلکٹر تحریصیل کی تشخیص سے قبل کسی وقت بھی فارم اے آئی ہی۔ 5 میں کیفیت نامہ یا نظر ثانی شدہ فارم اے آئی ہی۔ 5 میں کیفیت نامہ مہیا کر سکتا ہے۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت فارم اے آئی ہی۔ 5 میں کیفیت نامہ یا فارم اے آئی ہی۔ 5 میں نظر ثانی شدہ کیفیت نامہ مصوب ہونے کے بعد گلکٹر تحریصیل قاعدہ 4 کے ذیلی قاعدہ (2) کے تحت مزید کاروائی عمل میں لائے گا۔

6 الف۔ مقررہ تاریخ کے بعد فارم اے آئی ہی۔ 5 الف پر کیفیت نامے کی فراہمی اور فارم اے آئی ہی۔ 5 الف پر کیفیت نامے کی ترمیم

(1) اگر کسی مالک نے قاعدہ 4 کے ذیلی قاعدہ (3) یا قاعدہ 5 الف کے تحت مقررہ مدت کے اندر فارم اے آئی ہی۔ 5 الف پر کیفیت نامہ فراہم نہ کیا ہو یا فارم اے آئی ہی۔ 5 الف پر کیفیت نامہ مہیا کرنے کے بعد اس میں کوئی فروگذاشت یا غلط بیانی معلوم ہو تو ایسی صورت میں وہ گلکٹر تحریصیل کی تشخیص سے قبل کسی وقت بھی فارم اے آئی ہی۔ 5 الف میں کیفیت نامہ یا نظر ثانی شدہ فارم اے آئی ہی۔ 5 الف میں

کیفیت نامہ مہیا کر سکتا ہے۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت فارم اے آئی ٹی۔ 5 الف میں کیفیت نامہ یا فارم اے آئی ٹی۔ 5 الف میں انظر ثانی شدہ کیفیت نامہ موصول ہونے کے بعد کلکٹر تحریکیں قاعدہ 4 کے ذیلی قاعدہ (3) کے تحت مزید کاروائی عمل میں لائے گا۔

7- تشخیص بعد صواب دید:-

اگر قواعد ہذا کے تحت کوئی مالک فارم اے آئی ٹی۔ 5 میں کیفیت نامہ یا فارم اے آئی ٹی۔ 5 الف میں کیفیت نامہ جمع کرانے میں ناکام رہے تو ایسی صورت میں کلکٹر تحریکیں بذریعہ تحریری حکم تشخیص بعد صواب دید کے مطابق متعاقہ سال موصول کے لیے مالک کی طرف سے قبل ادا موصول کی تشخیص کرنے کا مجاز ہو گا۔ ایسی صورت میں تعین کردہ موصول جہاں تک ممکن ہو قاعدہ 4 کے تحت وصول کیا جائے گا۔

8- اضافی تشخیص:-

(1) اگر کسی وجہ سے کسی سال موصول کے دوران ایکٹ کے تحت کوئی کاشتہ اراضی تشخیص ہونے سے رہ جائے یا قواعد ہذا کے تحت کم شرح سے موصول تشخیص کیا گیا ہو یا ادا یا واپسی رقم تجویزی رہی ہو تو ایسی صورت میں کلکٹر تحریکیں ذیلی قاعدہ (2) اور (3) کی شرائط کے تابع کسی بھی وقت مالک کو اطلاع نامہ جاری کر سکتا ہے جس میں قاعدہ 5 کے تحت اطلاع نامہ کی تمام مقتضیات شامل ہوں گی اور بذریعہ تحریری حکم کاشتہ اراضی یا قبل ادا موصول کی تشخیص عمل میں لانے کا مجاز ہو گا اور ان قواعد کی تمام شرائط جہاں تک ممکن ہو جسے قبل اطلاع ہو گئی۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کسی بھی قسم کی کاروائی اس وقت تک شروع نہیں کی جائے گی جب تک کلکٹر تحریکیں کے علم میں قابل اعتبار اطلاع نہیں آتی۔

(3) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کسی بھی سال موصول کے اختتام کے تین سال بعد جسکے دوران مجموعی کاشتہ اراضی ادا قبل تشخیص تھی کوئی حکم جاری نہیں کیا جائے گا۔

9- جرمانے کی وصولی:-

ایکٹ کے تحت عائد کردہ کوئی بھی رقم جرمانہ موصول کے ساتھ ہی وصول کیا جائے گا۔

10- نمبرداروں کے ذریعے موصول کی وصولی:-

(1) مساوی ان صورتوں کے جن میں مالک از خود یا نمائندہ مجاز کے ذریعے موصول برہ راست خزانے یا ذیلی خزانے میں جمع کرادے، موصول نمبردار کے ذریعے وصول کیا جائے گا۔

(2) ایکٹ کے تحت مالک کی جانب سے نمبردار کو موصول کے سلسلے میں کی گئی ہر ادائیگی پر موخر الذکر فارم اے آئی ٹی۔ 10 میں رسید اول الذکر کو فراہم کرے گا اور ثانی اپنے پاس رکھے گا۔

ریا، وہ

11- نمبردار کا معاوضہ:-

نمبردار کو محصول کیوصولی کے لیے خدمات انجام دینے کے سلسلے میں حقیقتاًوصول کردہ محصول کے پانچ فیصد کے حساب سے معاوضہ دیا جائے گا۔

وضاحت- محصول کیوصولی کے عوض دیئے جانے والا معاوضہ سر بر شمار ہوتا ہے اور مالک سے محصول کے علاوہ وصول کیا جاتا ہے۔

12- مالیہ اراضی کے بقایا جات کے طور پر محصول اور جرمانے کی وصولی ہے۔ اس کے مقابلے میں اس کے مطابق اس کے تحت محصول اور جرمانے کی رقم جاری شدہ اعلان نامہ مطالعہ میں تصریح کردہ تاریخ تک جمع نہ کرائی جائے تو ایسی صورت میں یہ رقم مالیہ اراضی کے بقایا جات کے طور پر مقابلہ وصولی ہوگی۔

13- واپسی محصول :-

- (1) اگر مالک کلکٹر تھیں کو مطمئن کر لے کہ ایکٹ کے تحت کسی سال محصول کے دوران ادا کی گئی محصول کی رقم اس اصل رقم سے زائد ہے جو مقابلہ وصولی ہو تو ایسی صورت میں مالک زائد ادا کی گئی رقم کی واپسی کا مستحق ہوگا۔
- (2) مالک متعلقہ سال محصول کے اختتام کے دو سال کے اندر فارم اے آئی ٹی۔ 11 میں محصول کی واپسی کیلئے درخواست کرے گا۔

(3) حکومت مطبوعہ فارم اے آئی ٹی۔ 11 مقررہ قیمت کی ادائیگی پر فراہم کرے گی تاہم اگر مطبوعہ فارم دستیاب نہ ہو سکیں تو ایسی صورت میں درخواست ہاتھ سے لکھی ہوئی یا تائپ شدہ صورت میں مجوزہ فارم اے آئی ٹی۔ 11 کی طرز پر داخل کی جاسکتی ہے

(4) ذیلی قاعدہ (2) کے تحت واپسی محصول کیلئے دی گئی درخواست کی صورت میں کلکٹر تھیں اس امر سے مطمئن ہوتے ہوئے کہ مذکورہ رقم درخواست دہنہ کو واجب الادا ہے واپسی رقم کا بذریعہ تحریری حکم تعین کرے گا اور جہاں وہ مطمئن نہ ہو بذریعہ تحریری حکم درخواست کو مسترد کر سکتا ہے۔

(5) کلکٹر تھیں ذیلی قاعدہ (4) کے تحت حکم جاری کرنے سے پہلے ایسے تمام کو ائف دستاویزات یا شہادتیں وغیرہ طلب کرنے کا مجاز ہو گا جو کہ اس ضمن میں ضروری خیال کی جائیں۔

(6) جب ایکٹ کے تحت کسی اپیل یا نظر ثانی یا نگرانی کے ضمن میں جاری ہونے والے کسی حکم کے نتیجے میں کسی رقم کی واپسی مالک کے حق میں واجب الادا ہو جائے تو کلکٹر تھیں مالک کو رقم واپس کر دے گا قطع نظر اس کے کہ مالک نے اس ضمن میں کوئی مطالعہ کیا ہے یا نہیں

(7) جب رقم کی واپسی مالک کے حق میں واجب الاؤا ہو جائے تو کلکٹر تحریصیل قواعد خزانہ (پنجاب) کی شرائط کے مطابق واپسی کا حکم دے گا اور یہ رقم فارم سند خراج "STR 34" پر ادا کی جائیگی۔

14- محصول کی معطلی اور معافی:-

حکومت ان علاقوں میں جنہیں آفت زدہ قرار دیا گیا ہو اس سال کی بابت تمام محصول یا اس کے کسی حصے کی وصولی معطل کر سکتی ہے یا معاف کر سکتی ہے جہاں زرعی اراضی کے سلسلے میں دیگر سرکاری محصولات کی معطلی یا معافی کی گئی ہو۔

15- حسابات کاریکارڈ:-

- (1)- ایکٹ کے تحت کلکٹر تحریصیل، محصول کی طلب اور وصولی کے حساب کاریکارڈ فارم اے آئی ٹی-13 رجسٹر میں درج کرے گا۔ قانون گوئی حلقہ کے لیے ایک علیحدہ رجسٹر فارم اے آئی ٹی-13 میں رکھا جائے گا۔
- (2)- جب کسی اپیل، نظر ثانی یا نگرانی پر فیصلے کے نتیجے میں کلکٹر تحریصیل کی طرف سے کی گئی ابتدائی تشخیص میں ترمیم ہو جائے تو ایسی ترمیم کو فارم اے آئی ٹی-13 رجسٹر میں درج کیا جائے اور متعلقہ فیصلوں کی نقول مقدمے کے ریکارڈ کے ساتھ منسلک کی جائیں۔

فارم اے آئی ٹی - 1

(ملاحظہ کیجئے قاعدہ 3(2)(i))

کیفیت نامہ کا شتر اراضی مالکان دوران فصل خریف سال واقع پتوار سرکل
جو کہ قواعد زرعی آمدی پنجاب، 1997 کے تحت مستوجب پیشگی مخصوص ہے

مالک پتواری کی جانب سے پر کیا جائے

سلسلہ نمبر	مالک کا نام	مالک کی کاشتہ اراضی دوران خریف	شرح محصول	مالک	پتواری
1	ولدیت اور پتہ	کھیوت نمبر / کھیوت نمبر /	کاشتہ اراضی بغیر پختہ پھلدار باغات	پختہ پھلدار باغات	فی ایکڑ سے واجب کے دستخط
2	کھانہ نمبر / کھانہ نمبر /	کھانہ نمبر / کھانہ نمبر /	سیراب شدہ	غیر سیراب شدہ	کل محوب شدہ سیراب شدہ غیر سیراب شدہ
3	میں حصہ	میں حصہ	اکڑ - کنال - مرلہ	اکڑ - کنال - مرلہ	اکڑ - کنال - مرلہ اکڑ - کنال - مرلہ اکڑ - کنال - مرلہ
4			اکڑ - کنال - مرلہ		
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					

کلکٹر تحصیل کے دفتر میں پر کیا جائے۔

تصویحات

حقہ گرد اور کی جانب افرمائیں علقہ کی
سے تصدیق جانب سے تصدیق

کلکٹر تحصیل کی جانب سے
کلکٹر تحصیل کے دستخط
تشییع شدہ پیشگی مخصوص کی رقم

17

16

15

14

13

فارم اے آئی ٹی-۱الف

(i) (3) ملاحظہ کیجئے قاعدہ 3

کلکٹر تھیصل کے دفتر میں برس کیا جائے

قانون گنج حلقہ کی حاصل افسر مال حلقة کی

تعدادی

تقریبات	کلمہ تحصیل	مالک کی جانب	مالک کی جانب	جانب سے تصدیق	اسرمنا عصہی جاپ
	کلمہ تحصیل	مالک کی جانب	مالک کی جانب	کلمہ تحصیل	تا بولو حلقہ میں جاپ
	کلمہ تحصیل	مالک کی جانب	مالک کی جانب	کلمہ تحصیل	اسرمنا عصہی جاپ
	کلمہ تحصیل	مالک کی جانب	مالک کی جانب	کلمہ تحصیل	تا بولو حلقہ میں جاپ
	کلمہ تحصیل	مالک کی جانب	مالک کی جانب	کلمہ تحصیل	اسرمنا عصہی جاپ

فارم اے آئی ٹی - 2

(ملاحظہ کجھے قاعدہ 3و (2) (3) و (v))

محال پٹواری کے تیار کردہ کیفیت نامے کی بنار پر تشخیص کردہ محصول زرعی آمدنی کا اطلاع نامہ مطالہ۔

نمبر _____

دفتر کلکٹر تحریکیل

تاریخ _____

بجانب _____

1۔ ملحوظہ ہے کہ قواعد محصول آمدنی پنجاب، 1997 کے تحت پٹوار سرکل _____ میں واقع آپ کی مندرجہ ذیل کاشتہ اراضی کے ضمن میں _____ روپے کی رقم بطور پیشگی محصول / محصول سالانہ بعد تسویہ ادا کردہ پیشگی محصول بابت سال محصول _____ آپ کی طرف سے واجب الادا تشخیص کی گئی ہے۔

(الف) پختہ پھلدار باغات

ایکڑ _____ کنال _____ مرلہ _____ (i) سیراب شدہ

ایکڑ _____ کنال _____ مرلہ _____ (ii) غیر سیراب شدہ

(ب) دیگر اراضی

ایکڑ _____ کنال _____ مرلہ _____ (i) سیراب شدہ

ایکڑ _____ کنال _____ مرلہ _____ (ii) غیر سیراب شدہ

2۔ آپ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ مذکورہ بالا رقم _____ کو (پیشگی محصول کی صورت میں سال محصول کی 31 دسمبر اور سال محصول کے محصول حساب کردہ بعد تسویہ پیشگی محصول ادا کردہ کی صورت میں سال محصول کی 30 جون) یا اس سے پہلے افرخانہ / افسرڈی میں خزانہ / اسٹیٹ بیک آف پاکستان / نیشنل بینک آف پاکستان واقع _____ میں جمع کرائیں جہاں آپ کو اس کی رسید دی جائے گی۔ اس مقصد کیلئے ایک چالان نسلک ہذا ہے۔

3۔ آپ مذکورہ بالا رقم پٹوار سرکل میں واقع اپنے علاقے کے نمبردار کے تو سط سے بھی جمع کر سکتے ہیں جو آپ کو اس کی رسید دے گا۔

4۔ اگر آپ کو محصول کی تشخیص سے متعلق کوئی اعتراض ہو تو آپ اصالتاً یا نمائندہ مجاز کے تو سط سے _____ کو یا اس سے پہلے زیر تنظیمی کے دفتر میں سادہ کاغذ پر درخواست اعتراض دائر کر سکتے ہیں جس میں آپ کے اعتراض درج ہوں اور تحریری شہادت (فیصلہ، ڈگری حکم یا دیگر دستاویز کی نقل) اپنے اعتراضات کی تائید میں مہیا کریں۔ اگر آپ ایسا کرنے میں ناکام رہے اور محصول کی مذکورہ بالا رقم پیرا 2 بالا میں دی گئی تاریخ پر یا اس سے پہلے ادا کرنے میں ناکام رہے تو آپ کو نادہنده قرار دیا جائے گا اور اس کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

کلکٹر تحریکیل

فارم اے آئی ۳-۱

((vi)(3)، (vi)(2) و (3) ملاحظہ کجھ قاعدہ

درخواست اعتراض کی رسید وصولی

سلسلہ نمبر

تاریخ

قواعد محصول زرعی آمدی پنجاب، 1997 کے تحت سال محصول _____ کے ضمن میں ماںک _____ مسکی
 _____ ولد / دختر / زوجہ _____ قوی شناختی کارڈ نمبر _____ سکنہ _____ تخصیل _____
 ضلع _____ کی جانب سے محصول کی تشخیص کے خلاف درخواست اعتراض وصول پائی۔
 درخواست اعتراض کی ساعت اور تصفیہ کلکٹر تخصیل _____ تاریخ کو کریں گے۔
 ماںک درخواست گزار کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ساعت کی مذکورہ تاریخ پیشی یعنی _____ بوقت _____
 کے دفتر میں حاضر ہو، بصورت دیگر یہ طرف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

وصول کنندہ اہل کار کے دستخط اور نام

مع مہر کلکٹر تخصیل

فارم اے آئی ٹی-4

(ملحوظہ کجھے قاعدہ 3(viii) و 2(viii) و 3(viii))

محال پتواری کے تیار کردہ کیفیت نامہ کے مطابق کی گئی تشخیص کے خلاف مالک کی درخواست اعتراض پر تصفیہ کے بعد، قواعد محصول زرعی آمدنی پنجاب، 1997 کے تحت مشخصہ محصول کا اطلاع نامہ مطالبہ۔

نمبر
دفتر کلکٹر تھیصل

1- ملحوظ رہے کہ ایکٹ محصول زرعی آمدنی پنجاب، 1997 (1 بابت 1997) کے تحت پتوار سرکل _____ تھیصل میں واقع آپ کی کاشتہ اراضی کے سلسلے میں محال پتواری کے تیار کردہ کیفیت نامہ کے مطابق کی گئی تشخیص کے خلاف آپ کی درخواست اعتراض پر تصفیہ کے بعد _____ روپے کی رقم بطور پیشگی محصول / محصول سالانہ بعد تسویہ ادا کردہ پیشگی محصول بابت سال محصول _____ تشخیص کی گئی ہے۔

(الف) پختہ پھلدار باغات

_____ ایکڑ _____ کنال _____ مرلہ _____	(i) سیراب شدہ
_____ ایکڑ _____ کنال _____ مرلہ _____	(ii) غیر سیراب شدہ

(ب) دیگر اراضی

_____ ایکڑ _____ کنال _____ مرلہ _____	(i) سیراب شدہ
_____ ایکڑ _____ کنال _____ مرلہ _____	(ii) غیر سیراب شدہ

2- آپ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ مذکورہ بالا رقم _____ کو (پیشگی محصول کی صورت میں سال محصول کی 31 دسمبر اور سال محصول کے محصول حساب کردہ بعد تسویہ پیشگی محصول ادا کردہ کی صورت میں سال محصول کی 30 جون) یا اس سے پہلے افسرخانہ / افسرزیلی خزانہ / سٹیٹ بینک آف پاکستان / نیشنل بینک آف پاکستان واقع _____ میں جمع کرائیں جہاں آپ کو اس کی رسید دی جائے گی۔ اس مقصد کیلئے چالان غسلک ہذا ہے۔

3- آپ مذکورہ بالا رقم پتوار سرکل کے نمبردار کے توسط سے بھی جمع کر سکتے ہیں جو آپ کو اس کی رسید دے گا۔

4- اگر آپ مذکورہ بالا رقم پر 21 بالا میں دی گئی تاریخ پر یا اس سے پہلے ادا کرنے میں ناکام رہے تو آپ کو نادہنندہ قرار دیا جائے گا اور اس کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

5- متعلقہ حکم تشخیص کے خلاف کوئی اپیل یا درخواست برائے نظر ثانی یا مگر انی نہیں کی جاسکے گی تا وقٹیکہ تصریح کردہ پوری رقم ادا نہ کر دی گئی ہو۔

کلکٹر تھیصل

فارم آئے آئی ۵-۱

(ملاحظہ سمجھے قاعدہ 4(2) (i))

کیفیت نامہ کاشتہ اراضی مالک (بیشمول مرتبہن بالقبضہ یا مزارع سرکاری اراضی) دوران فصل خریف سال محصول جو پنجاب میں دویاں سے زائد پتوار حلقوں میں واقع ہے اور قواعد محصول زرعی آمدی پنجاب، 1997 کے تحت مستوجب پیشگی محصول ہے۔
مالک کا نام (جلی حروف میں)

والد کا نام / خاوند کا نام

قومی شناختی کارڈ نمبر

مستقل پتہ

اطلاع و دیگر خط و کتابت کے لئے پڑھ

حصہ اول

سال محصول کی فصل خریف کے دوران کاشتہ اراضی کے کوائف						
ضلع/ تحصیل	پتوار حلقہ/ پختہ پھلدار باغات	خسرہ نمبر	گاؤں (اگر مالک کے پاس دستیاب ہو)	7	6	5
دیگر اراضی			سیراب شدہ ایکٹر۔ کنال۔ مرلہ	سیراب شدہ ایکٹر۔ کنال۔ مرلہ	غیر سیراب شدہ ایکٹر۔ کنال۔ مرلہ	
						4

1 2 3 4 5 6 7

حصہ دوم

مالک کی پسند بابت کلکٹر تحصیل جو محصول زرعی آمدی کی تشخیص اور وصولی کا ذمہ دار ہو۔

ضلع

تصدیق

میں با اقرار صاف یہ اعلان کرتا ہوں کہ اس کیفیت نامہ میں مندرجہ تمام معلومات میرے علم و یقین کے مطابق ہر لحاظ سے صحیح اور

مالک کے دستخط/ نشان انگوٹھا مکمل ہیں۔

مورخہ

فارم آئی ۱۵-الف

(ملاحظہ کیجئے قاعدہ ۴(۳)(i))

کیفیت نامہ کا شہر اراضی مالک (بشمل مرہن بالقبضہ یا مزارع سرکاری اراضی) دوران سال محصول جو پنجاب میں دو یا اس سے زائد پوار حلقوں میں واقع ہے اور ایکٹ محصول زرعی آمد فی پنجاب، 1997 کے تحت مستوجب محصول ہے۔

مالک کا نام (جلی حروف میں)

والد کا نام / خاوند کا نام

قومی شناختی کارڈ نمبر

مستقل پتہ

اطلاع و دیگر خط و کتابت کے لئے پتہ

حصہ اول

سال محصول کے دوران کا شہر اراضی کے واپس

دیگر اراضی	ضلع / تحصیل	پوار حلقة / پختہ پھالدار باغات	خسرہ نمبر	گاؤں (اگر مالک کے
پاس دستیاب ہو)	سیراب شدہ	غیر سیراب شدہ		
ایکڑ - کنال - مرلہ	ایکڑ - کنال - مرلہ	ایکڑ - کنال - مرلہ		

7	6	5	4	3	2	1
---	---	---	---	---	---	---

مشخصہ اور اداکردہ پیشگی محصول (اگر کوئی ہو)

ادائیگی کی تاریخ	اداکردہ رقم	مشخصہ رقم	تحصیل جس کے مکان پیشگی محصول کی تثییض کی۔
11	10	9	8

حصہ دوم

مالک کی پسند بابت مکان تحصیل جو محصول زرعی آمدنی کی تثییض اور وصولی کا ذمہ دار ہو۔

_____ ضلع _____ تحصیل

قصدات

میں با اقرار صاحب یہ اعلان کرتا ہوں کہ اس کیفیت نامہ میں مندرج تمام معلومات میرے علم و یقین کے مطابق ہر لحاظ سے صحیح اور مکمل ہیں

مالک کے دستخط /

مورخ _____

نشان انگوٹھا

فارم اے آئی ٹی-6

((iv)(3),(iv)(2),(4) ملاحظہ کیجئے قاعدہ

رسید وصولی کیفیت نامہ

سلسلہ نمبر

تاریخ

فارم اے آئی 5 میں فصل خریف سال محصول / فارم اے آئی 5-15 الف میں سال محصول کا کیفیت نامہ وصول پایا

نام مالک بعده ولدیت قوی شناختی نمبر، جس میں کاشتہ اراضی حسب ذیل ظاہر کی گئی ہے۔

پنجتہ چھلدار باغات

مرلہ کنال ایکڑ (i) سیراب شدہ

مرلہ کنال ایکڑ (ii) غیر سیراب شدہ

دیگر اراضی

مرلہ کنال ایکڑ (i) سیراب شدہ

مرلہ کنال ایکڑ (ii) غیر سیراب شدہ

کیفیت نامہ وصول کرنے والے محل پتواری کا نام اور دستخط مع نام پتوار حلقہ

دفتر کلکٹر تحریکیل میں کیفیت نامہ وصول کرنے والے اہلکار کا نام اور دستخط مع مہر کلکٹر تحریکیل۔

فارم اے آئی ٹی-7

(ملاحظہ کجئے قاعدہ 4 (2)(v) و (3)(v))

رجسٹر بابت کیفیت نامہ جات جو ایکٹ محسول زرعی آمدی پنجاب، 1997 (بابت 1997) کے تحت تشخیص محسول کے مستوجب مالکان کی جانب سے محل پتواری / کلکٹر تھیصل کے حوالے کئے گئے۔

محل پتواری

کلکٹر تھیصل

گوشوارے میں ظاہر کردہ کل کاشتہ اراضی

نمبر	تاریخ	مالک کا نام	پختہ پحدار باغات
شمار	وصولی اور ولادت	سیرے اب شدہ	پختہ پحدار باغات
کیفیت نامہ جس نے کیفیت ایکٹر - کنال - مرلہ ایکٹر - کنال - مرلہ ہوں	ایکٹر - کنال - مرلہ	غیر سیرے اب شدہ	(اگر کوئی نامہ جمع کروایا۔)

8	7	6	5	4	3	2	1
---	---	---	---	---	---	---	---

فارم اے آئی ۸

(ملاحظہ کجھے قاعدہ 4(2)(viii) و (3))

قواعد محصول زرعی آمدی پنجاب، 1997 کے تحت مالک کی جانب سے کاشتہ اراضی سے متعلق مہیا کردہ کیفیت نامہ کی بنیاد پر

تشخیص کردہ محصول کا اطلاع نامہ مطالبا

نمبر _____

دفتر کلکٹر تخلیقیل _____

مورخہ _____

بجانب _____

1- ملحوظ رہے کہ ایک محصول زرعی آمدی پنجاب، 1997 (بابت 1997) کے تحت آپ کی درج ذیل کاشتہ اراضی کے حصمن میں آپ کی جانب سے مہیا کردہ کیفیت نامہ کے مطابق روپے کی رقم بطور پیشگی محصول / محصول سالانہ بعد تسویہ ادا کردہ پیشگی محصول بابت سال محصول تشخیص کی گئی ہے۔

(الف) پختہ پھلدار باغات

(i) سیراب شدہ

(ii) غیر سیراب شدہ

(ب) دیگر اراضی

(i) سیراب شدہ

(ii) غیر سیراب شدہ

2- آپ کوہداشت کی جاتی ہے کہ مذکورہ بالارقم کی ادائیگی کو (پیشگی محصول کی صورت میں سال محصول کی 31 دسمبر اور سال محسول کے حساب کردہ بعد تسویہ پیشگی محصول ادا کردہ کی صورت میں سال محصول کی 30 جون) یا اس سے پہلے افسر خزانہ / افسر ذیلی خزانہ میں واقع شیٹ بینک آف پاکستان / نیشنل بینک آف پاکستان واقع میں جمع کرائیں جہاں آپ کو اس کی رسید دی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے ایک چالان مسلک ہذا ہے۔

3- آپ مذکورہ بالارقم اپنے پتوار سرکل کے نمبردار کے توسط سے بھی جمع کر سکتے ہیں جو آپ کو اس کی رسید گے۔

4- اگر آپ مذکورہ بالارقم پیر 21 بala میں دی گئی تاریخ پر یا اس سے پہلے ادا کرنے میں ناکام رہے تو اس صورت میں آپ کو نادھنده قرار دیا جائے گا اور اس کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

5- متعلقہ حکم تشخیص کیخلاف کوئی اپیل یا درخواست برائے نظر ثانی یا نگرانی نہیں کی جاسکے گی تا وقت تک مذکورہ بالارقم ادا نہ کر دی گئی ہو۔

کلکٹر تخلیقیل

فارم اے آئی ۹

(ملاحظہ کجھے قاعدہ 5 (1) و 5-الف (1))

مالک کو دیا دو سے زائد پتوار حلقوں میں واقع اپنی کاشتہ اراضی کا کیفیت نامہ مہیا کرنے کا اطلاع نامہ۔

نمبر _____

دفتر کلکٹر تحصیل _____

تاریخ _____

1- ملحوظ رہے کہ صرف پتوار حلقوں تھصیل کے کاغذات مال میں موجود اندران کی روشن میں عملہ بیرون کاری محکمہ مال کی تقدیم کے مطابق آپ فصل خریف سال محصول کے دوران آپ کے پاس درن ذیل کاشتہ اراضی تھی۔

(الف) پختہ بچلدار باغات

ایکڑ _____ کنال _____ مرلہ _____	(i) سیراب شدہ
ایکڑ _____ کنال _____ مرلہ _____	(ii) غیرسیراب شدہ

(ب) دیگر اراضی

ایکڑ _____ کنال _____ مرلہ _____	(i) سیراب شدہ
ایکڑ _____ کنال _____ مرلہ _____	(ii) غیرسیراب شدہ

بادی انظر میں آپ قواعد محصول زرعی آمدی پنجاب، 1997 کے تحت کاشتہ اراضی کا کیفیت نامہ فارم اے آئی ۵/فارم اے آئی ۵

5- الف مہیا کرنا چاہیے تھا لیکن آپ ایسا کرنے میں ناکام رہے۔

2- لہذا آپ کوہدایت کی جاتی ہے کہ فارم اے آئی ۵ میں سال محصول کی فصل خریف کے دوران کاشتہ اراضی کا کیفیت نامہ / اے آئی ۵-الف میں سال محصول کے دوران کاشتہ اراضی کا کیفیت نامہ کو یا اس سے قبل مہیا کریں۔

3- اگر آپ مذکورہ کیفیت نامہ پیغامبر 2 میں مقررہ مدت کے اندر مہیا کرنے میں ناکام رہے تو آپ ناکامی کے ہر دن کیلئے جرمانے کے مستوجب ہو گے اور زیرِ تحفظی قواعد زرعی آمدی پنجاب، 1997 کے تحت واجب الاد محصول کی تشخیص بعد صواب دید کا حکم کریگا۔

کلکٹر تھصیل

فارم اے آئی نی 10

(ملا حظ میجے قاعدہ 10th) (2)

بلی گھوول اور سید

(پہلا پرت)

(دوسرا پرت)

ریزبہ

کتاب نمبر

مورنہ

مورنہ

رجڑ مطالب میں سلسلہ نہیں سال

ٹارن جس تک گھوول واجب الادا ہے / تھا

قیم گھوول زرعی آمدی

جر باندھا دشہ

روپے

کل قیم

کاشتہ اراضی کے کوائف جس کے فہرنس

میں گھوول واجب الادا ہے

ماک کے کوائف جس کے ذمہ درم

واجب الادا ہے

کلکٹر تھیں

تاریخ وصولی

قیم وصول شدہ

نمبر ارکان امام اور دستخط

فارم اے آئی نی 10

(ملا حظ میجے قاعدہ 10th) (2)

بلی گھوول اور سید

(پہلا پرت)

(دوسرا پرت)

ریزبہ

کتاب نمبر

مورنہ

مورنہ

رجڑ مطالب میں سلسلہ نہیں سال

ٹارن جس تک گھوول واجب الادا ہے / تھا

قیم گھوول زرعی آمدی

جر باندھا دشہ

روپے

کل قیم

کاشتہ اراضی کے کوائف جس کے فہرنس

میں گھوول واجب الادا ہے

ماک کے کوائف جس کے ذمہ درم

واجب الادا ہے

کلکٹر تھیں

تاریخ وصولی

قیم وصول شدہ

نمبر ارکان امام اور دستخط

فارم اے آئی ٹی-11

(ملاحظہ کچھ تا عدد 13(2))

قواعد مصوب زرعی آمدی پنجاب، 1997 کے تجسس و رخواست برائے واپسی مصوب

بنیادیت

کلکشن تھیصل

منکہ _____ ولد/ دختر/ زوجہ _____ بذریعہ مذکور اقرار کرتا/ کرتی ہوں کہ-

(الف) سال مصوب کے دوران میری کل کاشت اراضی حسب ذیل تھی۔

(1) پختہ پھلدار باغات

ایکڑ _____ کنال _____ مرلہ _____ (i) سیراب شدہ

ایکڑ _____ کنال _____ مرلہ _____ (ii) غیر سیراب شدہ

(2) دیگر اراضی

ایکڑ _____ کنال _____ مرلہ _____ (i) سیراب شدہ

ایکڑ _____ کنال _____ مرلہ _____ (ii) غیر سیراب شدہ

(ب) یہ کہا جیسا (الف) بالا کے ضمن میں کل مصوب زرعی آمدی روپے ہے۔

(ج) یہ کہا جیسا (الف) بالا کے ضمن میں میری جانب سے مصوب زرعی آمدی کی کل ادائیگی رقم روپے ہے۔

لہذا گزارش ہے کہ میرے حق میں روپے کی واپسی رقم عمل میں لائی جائے۔

دستخط

نام _____
توی شاخی کارڈ نمبر _____

_____ پتہ

قدماء

میں بذریعہ مذکور اقرار کرتا/ کرتی ہوں کہ درخواست مذکور میں دی گئی معلومات درست ہیں۔

مورخ

اشارات

1- درخواست کے ساتھ کل کاشت اراضی کا کیفیت نام نسلک کرنا ضروری ہے، ماواجے اس کے کہ پہلے مہیا کر دیا گیا ہو۔

2- درخواست ایسے کلکشن تھیصل کو دی جائے جس نے مصوب آمدی کی تشخیص کی ہو۔

3- درخواست اصل ایسا نمائندہ مجاز کے توسط سے یا بذریعہ اک دی جائی ہے

نمبر شمار	پتوار حلقة	نام / ولدیت و پتہ	رقم محصول	تحصیل	قانونگوئی حلقة
مالک	سال گذشہ کا محصول اور جرمانے کا بقایا اگر کوئی ہو۔	روال سال محصول کی نفل اواد کردہ پیشگی محصول کے تسویہ	6	13	فارہمہ اے آئی ٹی-13 (ملاحظہ یحیے قاعدہ 15 (1) رجسٹر برائے مطالبہ اور وصولی محصول زرعی آمدنی سال محصول
5	اور دادا پیشگی کیلئے مقررہ تاریخ	خریف کے لئے پیشگی محصول کے بعد رووال سال محصول	4	1	
3	کیلئے مطالبہ محصول	اوادا پیشگی کیلئے مقررہ تاریخ	2		

45

موصولیاں	تاریخ رقم	منظور کردہ معافی یا واپسی رقم
تشریفات	پیش برده سال مخصوص کے اختتام پر بقایا	تاریخ حکم معاف کردہ یا واپسی کردہ رقم
		بمقدار سید نمبر
14	13	12
11	10	9

قواعد محصول زرعی آمدنی پنجاب، 2001

(حکومت پنجاب مکملہ مال کا اعلان نمبر 3537-1199/2001-الف III مورخہ 17 اگست 2001 تصحیح کردہ تاحال)

ایکٹ محصول زرعی آمدنی پنجاب، 1997 (1 بابت 1997) کی دفعہ 11 کے تحت حاصل شدہ اختیارات کو بروے کارلاتے ہوئے گورنر پنجاب مندرجہ ذیل قواعد وضع فرماتے ہیں:-

1۔ مختصر عنوان اور نفاذ۔ (1) قواعد هذا، قواعد محصول زرعی آمدنی پنجاب، 2001 کے نام موسوم ہونگے۔

(2) یہ فوری طور پر نافذ ا عمل ہوئے۔

2۔ تعریفات۔ (1) قواعد هذا میں تاویلیکہ متن یا سیاق میں اس کے عکس مذکور ہو۔

(الف)۔ ”ایکٹ“ سے مراد ہے ایکٹ محصول زرعی آمدنی پنجاب، 1997 (1 بابت 1997)

(ب)۔ ”فارم“ سے مراد ہے قواعد هذا سے منسلکہ فارم

(ج)۔ ”دفعہ“ سے مراد ہے ایکٹ محصول زرعی آمدنی پنجاب، 1997 (1 بابت 1997) کی دفعہ (2) قواعد هذا میں مستعملہ جملہ دیگر فقرات جنکی یہاں تعریف نہیں کی گئی سے وہی معنی مراد لیے جائیں گے جو ایکٹ مذکور میں ان کیلئے معین کیے گئے ہیں۔

3۔ طریقہ حساب داری۔ (1) مذکورہ ایکٹ کی اغراض کے لیے زرعی آمدنی کا حساب اس طریقہ حساب داری کے مطابق کیا جائے گا جو شخص الیہ با قاعدگی سے استعمال کرتا ہو۔

(2) بلاطاط اس امر کے کذیلی قاعدہ (1) میں کچھ مذکور ہو۔ حکومت

(الف) سرکاری جریدے میں شائع شدہ خاص یا عام حکم کے ذریعے ہدایت کر سکتی ہے کہ حسابات اس فارم اور طریقے پر کئے جائیں جو مقرر کیا جائے۔

(ب) ایسا طریقہ کا مقرر کر سکتی ہے جس میں تجارتی نوعیت کی ادائیگی کی جائے یا تجارتی سودوں کا اندر ادرج کیا جائے اور بعد ازاں مشخص الیہ کی زرعی آمدنی کا حساب رکھے گئے حسابات یا مندرجات یا اس طرح کی گئی ادائیگیوں کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

(3) جہاں حساب داری کیلئے باضابطہ طور پر کوئی طریقہ کا وضع نہ کیا گیا ہو یا وضع شدہ طریقہ کا ایسا ہو کہ کلکٹر کی رائے میں زرعی آمدنی اس طریقہ کا رکھنے کے ذریعہ مناسب طور پر منہانہ کی جاسکتی ہو یا ایسی صورت میں جہاں ذیلی قاعدہ (2) کا اطلاق ہوتا ہو مشخص الیہ مذکورہ ذیلی قاعدہ کے تحت مقررہ طریقہ کے مطابق حسابات رکھنے ادائیگیاں کرنے یا سودوں کا اندر ادرج کرنے میں ناکام رہے تو مشخص الیہ کی

زرعی آمدنی کا حساب ایسی بنیاد یا طریقے کے مطابق کیا جانے گا جو کلکٹر موزوں خیال کرے۔

4۔ کل زرعی آمدنی کے گوشوارے کے ساتھ ادائیگی محسول۔ ہر وہ شخص جسے مذکورہ ایکٹ کے تحت کل زرعی آمدنی کا گوشوارہ فراہم کرنے کیلئے کہا جائے اور جو نہ کورہ ایکٹ کے تحت محسول متنی بر اراضی کی بجائے سال آمدنی کی زرعی آمدنی پر محسول ادا کرنے کا ذمہ دار ہوتا وہ قواعد محسول زرعی آمدنی پنجاب، 1997 کے تحت اسی سال آمدنی کیلئے پیشتر از اس ادا کردہ محسول کی رقم کا تسویہ کرے گا اور حکومت کے متعلقہ مدحاب کے اندر زیر چالان ایسی تاریخ پر یا قابل جس پر اس کیلئے گوشوارہ فراہم کرنا ضروری ہو واجب الادا محسول کی رقم ادا کرے گا۔

5۔ مجموعی زرعی آمدنی کا گوشوارہ۔ (1) ہر وہ شخص جس کیلئے کسی سال آمدنی کیلئے مجموعی زرعی آمدنی کا گوشوارہ فراہم کرنا مذکورہ ایکٹ کے تحت ضروری ہو وہ آئندہ سال آمدنی کی 30 ستمبر کو یا اس سے قبل گوشوارہ فارم 'الف' فراہم کرے گا۔
تاہم قواعد هذا کے تحت کلکٹر جس کے ذمے محسول کی وصول اور تشخیص ہے کسی معقول وجہ کی بنا پر گوشوارے کی فراہمی کیلئے مقررہ تاریخ میں توسعہ کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ ایسی توسعہ کی کل مدت تین دنوں سے زیادہ نہ ہو۔

(2) اگر کسی سال آمدنی کے متعلق مشخص الیہ کی مجموعی زرعی آمدنی کا تعلق پنجاب میں صرف ایک تھیصل سے ہو تو گوشوارہ ذیلی قاعدہ (1) کے تحت اسی تھیصل کے کلکٹر کے پاس داخل کرایا جائے گا۔ اگر سال آمدنی سے متعلق کسی مشخص الیہ کی مجموعی زرعی آمدنی کا تعلق پنجاب میں ایک سے زائد تھیصیلوں سے ہو تو وہ ذیلی قاعدہ (1) کے تحت اپنے گوشوارے میں کلکٹر تھیصل کے بارے میں اپنی پسند کے متعلق تحریر کرے گا کہ کس تھیصل کا کلکٹر جس کے دائرہ اختیار میں مشخص الیہ کی کاشتہ اراضی کا ایک حصہ سال آمدنی کے دوران واقع تھا محسول کی تشخیص اور وصولی کرے گا اور گوشوارہ اسی تھیصل کے کلکٹر کو فراہم کیا جائے گا
تاہم ایسی پسند اس پسند سے مختلف نہیں ہونی چاہیے جو مشخص الیہ نے قواعد محسول زرعی آمدنی پنجاب، 1997 کے تحت مذکورہ سال آمدنی کیلئے تحریر کی ہو۔

مزید شرط یہ ہے کہ اگر مشخص الیہ نے ایسی پسند تحریر نہیں کی تو ایسی صورت میں محسول کی تشخیص اور وصولی اس تھیصل کا کلکٹر کرے گا جس کے دائرہ اختیار میں مشخص الیہ کی کاشتہ اراضی کا ایک بڑا حصہ واقع ہو۔

(3) مشخص الیہ ذیلی قاعدہ (1) کے تحت گوشوارہ ذاتی طور پر یا کارمندہ مجاز کے ذریعے کلکٹر تھیصل کے دفتر میں دے گا جس نے قواعد هذا کے تحت محسول کی تشخیص اور وصولی کرنی ہے دفتر کلکٹر تھیصل جس میں گوشوارہ اس طرح دیا گیا ہو فارم 'ب' میں رسید وصولی جاری کریگا۔

(4) مشخص الیہ گوشوارے کی ایک نقل بذریعہ اسکے ہر دوسرے کلکٹر تھیصل کو اسال کریگا جس کے دائرہ اختیار میں مشخص الیہ متعلقہ سال آمدنی کے دوران کاشتہ اراضی کا کچھ حصہ رکھتا تھا۔

(5) گوشوارہ فارم 'الف' کلکٹر تھیصل کے دفتر میں وصولی کی تاریخ پر جستر در فارم 'ج' میں درج کیا جائے گا۔

6۔ کل زرعی آمدنی کا گوشوارہ فراہم کرنے کا اطلاع نامہ۔ کلکٹر تحریری اطلاع نامے کے ذریعے کسی ایسے مالک کو یہ حکم دے سکتا ہے۔ جس سے اس کی رائے میں محسول واجب الوصول ہو یا کسی سال آمدنی کیلئے قائدہ 5 کے تحت اسے کل زرعی آمدنی کا گوشوارہ داخل کرنے کیلئے کہا گیا ہو کہ وہ اطلاع نامے کی تعییں کی تاریخ سے تیس دن کے اندر مذکورہ سال کیلئے کل زرعی آمدنی کا گوشوارہ فراہم کرے یا اطلاع نامے میں مقررہ ایسی کمیاز یادہ مدت کے اندر فراہم کرے جس کی کلکٹر تحریری اجازت دے۔

تاہم اس سال تشخیص کے اختتام سے دو سال بعد کوئی ایسا اطلاع نامہ جاری نہیں کیا جاسکے گا جس میں کل زرعی آمدنی ابتدا قابل تشخیص تھی۔

7۔ کل زرعی آمدنی کا نظر ثانی شدہ گوشوارہ۔ اگر کسی مشخص الیہ نے ایک اور قواعدہ ہذا کے تحت کل زرعی آمدنی کا مطلوبہ گوشوارہ فراہم نہ کیا ہو (جسے بعد از اس قاعدہ میں ”گوشوارہ کہا جائے گا) یا گوشوارہ فراہم کرنے پر اسے اس گوشوارہ میں کوئی غلطی یا فروگذشت معلوم ہو تو وہ مذکورہ ایک کسی شرط کے تحت برداشتہ کسی ذمہ داری پر اثر انداز ہونے بغیر ایک گوشوارہ نظر ثانی شدہ گوشوارہ جیسی بھی صورت ہو، تشخیص سے قبل کسی وقت بھی فراہم کر سکتا ہے۔

8۔ خود تشخیص۔ (1) اگر قاعدہ 5 کے تحت مشخص الیہ کی جانب سے کسی سال آمدنی کے لئے زرعی آمدنی کا گوشوارہ مجلس مال کی جانب سے خود تشخیصی منصوبے کی شرائط کے مطابق مذکورہ سال کیلئے یا اس کے تحت جاری کردہ ہدایات یا حکام کے تحت قابل منظوری قرار پائے تو کلکٹر تحریری ایسے گوشوارے کی بنیاد پر مشخص الیہ کی کل زرعی آمدنی کی بذریعہ تحریری حکم تشخیص کریگا اور ایسی تشخیص کی بنیاد پر واجب الادامحصول کا تعین کریگا۔

وضاحت۔ کسی شبہ کو دور کرنے کیلئے بذریعہ ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ قاعدہ 5 کے تحت فراہم کردہ کل زرعی آمدنی کا گوشوارہ قاعدہ 7 کے تحت فراہم کردہ کل زرعی آمدنی کے گوشوارے میں شامل نہیں ہے۔

(2) بلا لحاظ اس امر کے کہ ذیلی قاعدہ (1) میں کچھ مذکور ہو مجلس مال یا کلکٹر بشرطیکہ وہ اس ضمن میں مجلس مال کی طرف سے مجاز ہو ذیلی قاعدہ (1) میں محلہ منصوبے کے مطابق مذکورہ ذیلی قاعدہ میں محلہ گوشوارہ جات، مشخص الیہاں کے زمرات کو قاعدہ 11 کے تحت تشخیص کیلئے منتخب کر سکتا ہے اور متعلقہ تحریری کلکٹر مذکورہ قاعدہ کے تحت یا اگر حالات اس کی اجازت دیں تو حسب قاعدہ 12 تشخیص کیلئے کارروائی کریگا۔

9۔ گوشوارے کی بنیاد پر تشخیص۔ اگر کلکٹر تحریری مشخص الیہ کی موجودگی کو ضروری قرار دیئے بغیر یا اس کی جانب سے کسی شہادت کے پیش کیے جانے کے بغیر مطمئن ہو جائے، کہ قاعدہ 5 کے تحت مہیا کردہ گوشوارہ صحیح اور مکمل ہے۔ تو وہ مشخص الیہ کی کل زرعی آمدنی کی بذریعہ تحریری حکم تشخیص کریگا اور اس گوشوارے کی بنیاد پر واجب الادامحصول کا تعین کریگا۔

10۔ کتب حسابات وغیرہ پیش کرنے کا اطلاع نامہ۔ کلکٹر تھصیل کسی مشخص الیہ سے جس نے سال آمدنی کیلئے کل زرعی آمدنی کا گوشوارہ فراہم کیا ہو یا اس مشخص الیہ سے جس نے ایسا گوشوارہ مہیا کرنے کے اطلاع نامے کی تقلیل کی ہو مقررہ تاریخ پر ایسے اطلاع نامے کی تعییں کرائے گا کہ وہ کلکٹر کے دفتر میں حاضر ہو کر کوئی ایسی شہادت پیش کرے یا پیش کرائے جس پر مشخص الیہ فراہم کردہ گوشوارے کی تائید میں انحصار کرتا ہو اور ایسے حسابات، دستاویزات یا شہادت (جس میں مذکورہ سال آمدنی سے پہلے یا بعد کی مدت کے متعلق حسابات یا دستاویزات شامل ہوں) پیش کرے جیسا کہ کلکٹر تھصیل ہدایت کرے۔

تاہم کلکٹر تھصیل کسی ایسی دستاویز کے پیش کرنے کا مطالبہ نہیں کرے گا۔ جس کا تعلق آمدنی سال سے پہلے دو سال سے زائد مدت سے ہو۔

11۔ حسابات شہادت وغیرہ کی پیش گزاری پر تشخیص۔ کلکٹر تھصیل ریکارڈ پر موجود شہادت (جس میں قاعدہ 10 کے تحت پیش کردہ شہادت بھی شامل ہے، اگر کوئی ہو) اور کوئی دیگر شہادت جو کلکٹر مخصوص نفقات پر طلب کرے، پر غور کرنے کے بعد مشخص الیہ کی کل زرعی آمدنی کی بذریعہ تحریری حکم تشخیص کریگا اور ایسی تشخیص کی بنیاد پر واجب الادا محصول کا تعین کریگا۔

تاہم اگر مشخص الیہ گوشوارے کی تائید میں کتب حساب بطور شہادت پیش کرے تو کلکٹر تھصیل ان حسابات سے عدم اتفاق کرنے سے پہلے حسابات میں موجود نفائض کے بارے میں مشخص الیہ کو ایک اطلاع نامہ دے گا اور مشخص الیہ کو اپنا نقطہ نظر پیش کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔ اور حکم تشخیص میں مشخص الیہ کی کل زرعی آمدنی کے حساب کی بنیاد اور وضاحت قائم بند کرے گا۔

12۔ تشخیص بعد صواب دید۔ اگر کوئی مشخص الیہ پیر 15 کے تحت مطلوبہ کل زرعی آمدنی کا گوشوارہ فراہم کرنے میں ناکام رہے یا قاعدہ 10 کے تحت جاری کردہ اطلاع نامے کی کسی شرط کی تقلیل کرنے میں ناکام رہے تو کلکٹر تھصیل بذریعہ تحریری حکم مشخص الیہ کی کل زرعی آمدنی کی تشخیص بعد صواب دید کرے گا اور واجب الادا محصلوں کی رقم کا تعین کریگا۔

13۔ تشخیص کی تحدید۔ (1) قاعدہ 11، 9 یا 12 کے تحت کوئی تشخیص اس سال تشخیص کے اختتام سے دو سال ختم ہونے کے بعد نہیں کی جائیگی جس میں کل زرعی آمدنی اولاً قابل تشخیص تھی۔

(2) بلا لحاظ اس امر کے کہ ذیلی قاعدہ (1) میں کچھ مذکور ہوا گر کل زرعی آمدنی کا گوشوارہ اس مالی سال کے اختتام کے بعد داخل کیا گیا ہو جس میں قاعدہ 5 میں تصریح کردہ اس گوشوارے کے داخل کرنے کی آخری تاریخ آتی ہو تو قاعدہ 9، 11 یا 12 کے تحت اس مالی سال کے اختتام سے دو سال ختم ہونے کے بعد کوئی تشخیص نہ کی جائے گی جس میں قائدہ 6 کے تحت اطلاع نامے کی تقلیل ہوئی ہو۔

(3) بلا لحاظ اس امر کے کہ ذیلی قاعدہ (1) میں کچھ مذکور ہوا گر ایک مشخص الیہ کسی آمدنی سال کی کل زرعی آمدنی کا گوشوارہ داخل کرنے میں ناکام رہا ہو تو قاعدہ 11، 9 یا 12 کے تحت اس مالی سال کے اختتام سے دو سال ختم ہونے کے بعد کوئی تشخیص نہ کی جائے گی جس میں قاعدہ 6 کے تحت اطلاع نامے کی تقلیل ہوئی ہو۔

14۔ اضافی تشخیص۔ (1) اگر کسی سال کے اندر کسی وجہ سے۔

(الف)۔ ایکٹ کے تحت محصول کیلئے واجب الوصول کوئی زرعی آمدی تشخیص ہونے سے رہ گئی ہویا۔

(ب)۔ کسی مشخص الیہ کی کل زرعی آمدی کم تشخیص کی گئی ہو یا بہت ہی کم شرح پر کی گئی ہو یا قواعد هذا کے تحت امداد یا واپسی رقم سے متجاوز رہی ہو تو کلکٹر تحصیل ذیلی قواعد (2) اور (3) کی شرائط کے تابع کسی بھی وقت مشخص الیہ کو اطلاع نامہ جاری کر سکتا ہے جس میں قاعدہ 6 کے تحت کسی اطلاع نامے کی تمام ضروریات شامل ہوں تو وہ مشخص الیہ کی کل زرعی آمدی یا واجب الادارمحصول، جیسی بھی صورت ہو، بذریعہ تحریری حکم تشخیص کر سکتا ہے یا تعین کر سکتا ہے اور ایکٹ اور قواعد هذا کی تمام شرائط کا حسب ہوا لائق ہوگا۔

تاہم محصول اس سال تشخیص کے لئے قابل اطلاع شرح پر وصول کیا جائے گا جس کیلئے یہ تشخیص کی گئی ہے۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کوئی کارروائی اس وقت تک شروع نہیں کی جائے گی جب تک کلکٹر تحصیل کے علم میں قابل اعتبار اطلاع نہ آئی ہو۔

(3) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کوئی حکم اس تشخیص سال کے اختتام سے دو سال ختم ہونے کے بعد جاری نہیں کیا جائے گا جس میں کل زرعی آمدی اولاً قابل تشخیص تھی۔

15۔ محصول کی عند الطلب ادا یتگی۔ اگر قواعد هذا کے تحت جاری کردہ کسی حکم یا کسی تشخیص کے نتیجے میں محصول قابل ادا یتگی ہو تو کلکٹر تحصیل مشخص الیہ سے یا کسی دیگر شخص سے جو مشخص الیہ کی طرف سے مستوجب ادا یتگی محصول ہو فارم ذیلیں اطلاع نامہ مطالبه (تشخیص) یا اگر ضروری ہو فارم ذ۔ الف، میں اطلاع نامہ مطالبة (جرمانہ) کی تقلیل کرائے گا جس میں واجب الادارقم کی صراحت کی گئی ہو۔ یہ تصریح کردہ رقم مذکورہ اطلاع نامے میں مذکورہ مدت کے اندر حکومت کے حساب میں ادا کی جائے گی۔

16۔ بقایا جات مالیہ اراضی کے طور پر محصول کی وصولی محصول یا جرمانے کی رقم جو قاعدہ 15 کے تحت اطلاع نامہ مطالبة میں مقررہ تاریخ کے اندر ادا کی گئی ہو اسے بقایا جات مالیہ اراضی کے طور پر وصول کیا جائے گا۔

17۔ محصول کی معطلی یا معافی۔ حکومت ان علاقوں میں جنہیں آفت زدہ قرار دیا گیا ہو اس سال تشخیص کیلئے تمام محصول یا اس کے کسی حصے سے مستثنی قرار دے سکتی ہے یا معاف کر سکتی ہے۔ جہاں زرعی اراضی کے سلسلے میں دیگر سرکاری محصولات کی معطلی یا معافی کی گئی ہو۔

18۔ واپسی محصول۔ (1) جہاں کوئی مشخص الیہ کلکٹر تحصیل کو اس امر سے مطمئن کر دے کے ایکٹ اور قواعد هذا کے تحت اس کی جانب کسی سال آمدی کیلئے ادا کردہ رقم محصول اس رقم سے متجاوز ہو گئی ہے جو مذکورہ سال آمدی کیلئے ایکٹ اور قواعد هذا کے تحت بجا طور واجب الوصول تھی تو وہ اس زائد ادا کردہ رقم کی واپسی کا مستحق ہوگا۔

(2) مشخص الیہ کی جانب سے متعلقہ سال تشخیص کے اختتام سے دو سال کے اندر فارم ذیلیں میں محصول کی واپسی کیلئے درخواست کرے گا۔

(3) ذیلی قاعدہ (2) کے تحت واپسی محسول کیلئے دی گئی درخواست کی صورت میں کلکٹر تحریکیں اس امر سے مطمئن ہوتے ہوئے کہ مذکورہ رقم درخواست دھنہ کو واجب الادا ہے۔ واپسی رقم کا بذریعہ تحریری حکم تعین کرے گا۔ اور جہاں وہ مطمئن نہ ہو بذریعہ تحریری حکم درخواست کو مسترد کر سکتا ہے۔

(4) کلکٹر تحریکیں ذیلی قاعدہ (3) کے تحت کوئی حکم جاری کرنے سے قبل ضروری کوائف، دستاویزات یا شہادت طلب کر سکتا ہے۔

(5) اگر ایک کے تحت اپیل، نظر ثانی یا نگرانی میں جاری کردہ کسی حکم کے نتیجے میں کسی رقم کی واپسی مشخص الیہ کو واجب ہو جائے تو کلکٹر تحریکیں مشخص الیہ کو رقم واپس کر دیا قطع نظر اس کے کہ اس نے اس ضمن میں کوئی مطالبہ کیا ہے یا نہیں۔

(6) اگر کسی رقم کی واپسی مشخص الیہ کیلئے واجب ہو جائے تو کلکٹر تحریکیں قواعد خزانہ پنجاب کی شرائط کے مطابق واپسی کا حکم دیا اور یہ رقم فارم "سندرچ" STR-34 پردازی کی جائے گی۔

19۔ گھبراشت حسابات۔ (1) قواعد هذا کے تحت محسول کے مطالبہ وصولی کے حسابات کلکٹر تحریکیں رجسٹر فارم "M" میں رکھے گا رجسٹر فارم "M" اور تحریکیں کے لئے رکھا جائے گا۔

(2) اگر کسی اپیل، نظر ثانی یا نگرانی میں کئے گئے فیصلے کے نتیجے میں کلکٹر تحریکیں کی جانب سے محسول کی ابتدائی تشخیص تبدیل ہو جائے تو اس تبدیلی کو رجسٹر فارم "M" میں درج کیا جائے گا اور متعلقہ فیصلوں کی نقول مشخص الیہ کی مسلسل میں رکھی جانی چاہیے۔

فارم 'الف'

(ملاحظہ کجھے قاعدہ 5(1))

فارم گوشوارہ کل زرعی آمدنی تحت ایک محصول زرعی آمدنی پنجاب، 1997 (1 بات 1997)

سال شفیعیں

- | | |
|----|---|
| 1- | نام (جلی حروف میں) |
| 2- | والد/شوہر کا نام |
| 3- | قومی شناختی کارڈ نمبر (نقل نسلک کریں) |
| 4- | قومی ٹیکس نمبر (وفاقی ہنگامی قانون محصول آمدنی، 1979 کے تحت مشخص الیہ ہونے کی صورت میں) |
| 5- | مستقل رہائشی پتہ |
| 6- | ڈاک کا پتہ |

حصہ اول

- 1- کیفیت نامہ کل زرعی آمدنی دوران سال آمدنی مختتمہ۔۔۔ (ملاحظہ کجھے رہنمای کتاب) ایسی اراضی کے لگان سے حاصل ہونے والی کل آمدنی جو پنجاب میں واقع ہو اور زرعی مقاصد کے لئے استعمال ہوتی ہو یا ایسی اراضی سے دیگر آمدنی بذریعہ زراعت یا ایسی آمدنی جو کاشتکاریا وصول کننده لگان بصورت جنس کی جانب سے لئے گئے کسی ایسے عمل کی بجا آوری کے ذریعے حاصل ہوتی ہو جو عام طور پر ایک کاشت کار یا وصول کننده لگان بصورت جنس اراضی سے حاصل شدہ پیداوار کو مندرجہ تک لے جانے کے قابل بنائے یا ایسی اراضی کی پیداوار کو فروخت کرنے سے حاصل ہو روپے۔
- 2- کاشتکاری اور زرعی عمل پر اخراجات کی منہائی روپے
- 3- محصول کی غرض کیلئے کل زرعی آمدنی (نمبر 1 پر قم منقی نمبر 2 پر قم) روپے

حصہ دوم

حساب محصول

- 1- محصول کی غرض کیلئے کل زرعی آمدنی روپے _____
- 2- منہائی بیادی اسٹشی 80,000 روپے _____
- 3- واجب الحکوم زرعی آمدنی روپے _____
(نمبر اپر قم منفی نمبر 2 پر قم)
- 4- قابل ادائیگی محصول زرعی آمدنی روپے _____
(نمبر 3 پر قم سے متعلق)
- 5- اسی سال کے دوران خالص کاشتہ رقبے کی بیاد پر مشخصہ محصول کی رقم روپے _____
- 6- اگر نمبر 4 پر زرعی آمدنی کا محصول نمبر 5 پر محصول سے زائد ہو تو قاعدہ 4 کے تحت گوشوارے کے ساتھ واجب الادا محصول زرعی آمدنی کا بقایا بعد تسویہ پہلے سے ادا شدہ رقم محصول نمبر 5 پر (اگر کوئی ہو)
(متعلقہ وصول شدہ چالان کی نقل فسیل کریں) روپے _____
- 7- ادا شدہ محصول زرعی آمدنی ہمراہ گوشوارہ روپے _____
(وصول شدہ چالان کی نقل فسیل کریں)
- 8- مشخص الیہ کی پسند بابت ٹکڑہ تھیں جو محصول زرعی آمدنی کی تشخیص کرے۔
نام تھیں _____

تصدیق

میں با اقرار صاحب یہ اعلان کرتا ہو کہ میرے علم و یقین کے مطابق گوشوارہ ہذا میں مندرجہ کو ائمہ ہر لحاظ صحیح اور مکمل ہیں۔

وستخط / نشان انگوٹھا

نام (جلی حروف میں)

مورخہ

فارم ب

(ملاحظہ کیجئے قاعدہ 5(3))

رسید وصولی (پہلا پرت)

فارم ب

(ملاحظہ کیجئے قاعدہ 5(3))

رسید وصولی (دوسرا پرت)

سال تشخیص

نام

پتہ

قومی شناختی کارڈ نمبر

قومی ٹیکس نمبر

فارم اف میں گوشوارہ داخل کرنے کی تاریخ

گوشوارہ وصول کرنے والے شخص کے دستخط

نام

سال تشخیص

نام

پتہ

قومی شناختی کارڈ نمبر

قومی ٹیکس نمبر

فارم اف میں گوشوارہ داخل کرنے کی تاریخ

گوشوارہ وصول کرنے والے شخص کے دستخط

نام

مہر کلکٹر تحریکیل

مہر کلکٹر تحریکیل

فَارِمُونْج

((5) ملاحظہ کیجئے قاعدہ 50)

رجیٹر بابت گوشوارہ جات فارم الف برائے سال تشخض وصول شدہ
و فنر کلکٹر تحریصیں

نمبر شمار	تاریخ وصولی	گوشوارہ داخل کرنے	گوشوارہ میں درج	گوشوارہ میں درج	خاص زرعی آدمی
گوشوارہ	والے شخص الیہ کا	کل زرعی آدمی	ٹکڑے	گوشوارہ میں درج	ٹکڑے
نام و لدیت اور پستہ	نام و لدیت اور پستہ	آخرات کاشت وغیرہ	ظاہر کردہ کل	گوشوارہ میں درج	(روپے)
2	3	4	5	6	(روپے)

فارمڈ

(ملاحظہ کیجئے قاعدہ 15)

قواعد محصلہ زرعی آمدی پنجاب، 2001 کے قاعدہ 15 کے تحت اطلاع نامہ مطالبہ۔
(تثیین)

نمبر	_____
دفتر کالکٹر تھصیل	_____
مورخہ	_____
سال تثیین	_____
بحاذب	_____

1- آپ کو اطلاع نامہ دیا جا رہا ہے کہ _____ روپے کی رقم تصریح کردہ پشت ہذا جو سال تثیین _____ کیلئے آپ پر واجب الادا ہے / آپ قابل واپسی ہے۔

2- آپ کو یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ آپ مذکورہ رقم _____ تاریخ پر یا پہلے افسر خزانہ / افسر ذیلی خزانہ / نیشنل بنسٹ بنسٹ آف پاکستان واقع _____ میں ادا کریں آپ کو اس مضمون میں رسید و صولی دی جائے گی۔ بدیں غرض چالان لفڑا ہے۔

3- اگر آپ مذکورہ رقم مقررہ تاریخ تک ادا کرنے سے قادر ہے تو آپ ایکٹ محصلہ زرعی آمدی، 1997 (1 بابت 1997) کی دفعہ 10 کے تحت جرمانے کے مستوجب ہو گے۔

4- اگر آپ مذکورہ تثیین کے خلاف اپیل کرنا چاہتے ہوں تو ایکٹ مالیہ اراضی پنجاب، 1967 (17 بابت 1967) کی دفعات 161 اور 162 کے تحت حکم زیر اپیل کی تاریخ سے ساٹھ دن کے اندر اپیل دائر کر سکتے ہیں

کالکٹر تھصیل

فارمُد۔ الف

(ملاحظہ تجھے قاعدہ 15)

قواعد مخصوص زرعی آمدی پنجاب، 2001 کے قاعدہ 15 کے تحت اطلاع نامہ مطالبه:-

(جرمانہ)

نمبر	_____
دفتر کلکٹر تحصیل	_____
مورخہ	_____
سال تشخیص	_____
بجانب	_____

1۔ ہرگاہ آپ نے _____ روپے کی رقم ادا نہیں کی جس کی تتمیل آپ سے مورخہ _____ کو گذشتہ اطلاع نامہ مطالبه کے ذریعے کرائی گئی تھی _____ روپے کا جرمانا یکٹ مخصوص زرعی آمدی پنجاب، 1997 (بابت 1997) کی دفعہ 10 کے تحت عائد کیا گیا ہے۔

2۔ آپ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ آپ _____ تاریخ پر یا قبل مذکورہ رقم افسر خزانہ / افرزیلی خزانہ / نیشنل بک آف پاکستان / نیشنل بک آف پاکستان واقع _____ کو ادا کریں جہاں آپ کورسید و صولی دی جائے گی بدیں غرض چالان لفڑا ہے۔

3۔ اگر آپ کل رقم بقایا جات اور یہ جرمانہ پیرا 2 بالائیں مقررہ تاریخ تک ادا کرنے سے قاصر ہے تو آپ کونا دھنہ قرار دیا جائے گا اور حسب ضابط کارروائی عمل لائی جائے گی۔

4۔ اگر آپ اس جرمانے کیخلاف اپیل کرنا چاہتے ہوں تو ایک مالیہ اراضی پنجاب، 1967 (17۔ بابت 1967) کی دفعات 161 اور 162 کے تحت حکم زیر اپیل کی تاریخ سے ساٹھ دن کے اندر اپیل دائر کر سکتے ہیں۔

کلکٹر تحصیل

فارمی

(ملاحظہ کجھے قاعدہ نمبر 18(2))

قواعد محصول زرعی آمدنی پنجاب، 2001 کے تحت واپسی محصول کیلئے درخواست

خدمت

جناب گلکش تخلیل

میں مسکی ولد بذریعہ هذا اعلان کرتا ہوں۔
(الف) یہ کہ میری قواعد محصول زرعی آمدنی پنجاب، 2001 کی شرائط کے مطابق سال آمدنی مختتمہ کے دوران محسوب شدہ قابل محصول زرعی آمدنی روپے ہے۔

(ب) یہ کہ اس قابل محصول زرعی آمدنی پر واجب الوصول کل محصول روپے ہے۔

(ج) یہ کہ قواعد محصول زرعی آمدنی پنجاب، 1997 کے تحت (الف) بالا میں مذکور سال آمدنی کیلئے مجھ سے واجب الوصول کل محصول ٹبر اراضی روپے ہے۔

(د) یہ کہ مذکورہ سال آمدنی کیلئے میری اداکردہ کل رقم محصول (ب) بالا اور (ج) بالا پر مذکور محصول سے زیادہ ہے۔ متعلقہ وصول شدہ چالان کی ایک نقل لفہزادہ ہے۔

روپے کی رقم مجھے واپس کرنے کی اجازت دیجائے۔
لہذا درخواست ہے کہ

وستخط

نام

قومی شناختی کارڈ نمبر

پستہ

تصدیق

میں بذریعہ هذا اقرار کرتا ہوں کہ درخواست میں جو کچھ بیان کیا گیا ہے درست ہے۔

وستخط

مورخہ

اشارات

1 درخواست کے ہمراہ کل کاشتہ اراضی کا کیفیت نامہ، واو کل زرعی آمدنی کا گوشوارہ بھی مسلک کیا جائے۔ اگر یہ پیشتر از یہ داخل نہ کیا گیا ہو۔

2 درخواست اس تخلیل کے گلکش کو دی جائے جس نے محصول کی تشخیص/وصولی کی ہو۔

3 درخواست اصالتاً یا بذریعہ کا رنده مجاز پیش کی جانی چاہیے یا بذریعہ ڈاک بھیجی جاسکتی ہے۔

فارمودہ

(ملاحظہ کیجئے قاعدہ 19)

رجسٹر وصولی و مطالبہ مخصوص زرعی آمدی۔

تخصیص سال تخصیص

منظور کردہ معافی یا وابستہ				وصولیاں			واجب الادا مخصوص رقم				
تصریحات	قابل وصول بقایا	معاف کردہ	تاریخ	رقم	تاریخ بعد رسیدنمبر	میزان	عائد کردہ ہر ماہ	ذکر کردہ سال تخصیص کیلئے	محصول کا بقایا اور ہر ماہ	نمبر شمار	نام و مددیت
	(روپے)	(روپے)	اجرا حکم یا وابستہ کردہ رقم	(روپے)		(روپے)	اگر کوئی ہو	(روپے)	اگر کوئی ہو مطلوبہ محصول۔	(روپے)	اور پختہ مشخص الیہ
12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1